

(تذکیر)

# دُكَانُ الْخِيَّاطِ

مجید: اَیْنِ تَرُوحِ یَاسَعِیدُ؟

سعید: أَرُوحُ إِلَى دُكَانِ الْخِيَّاطِ.

م: أَيْخِيطُ الرِّجَالُ هُنَاكَ؟

س: نَعَمْ، الرِّجَالُ يَخِيطُونَ وَالنِّسَاءُ أَيْضًا يَخِطْنَ.

م: مَاذَا يَخِيطُونَ؟

س: يَخِيطُونَ الْجُبَّةَ وَالْقَمِيصَ وَالسَّرْوَالَ وَغَيْرَهَا.

م: بَأَيِّ شَيْءٍ يَخِيطُونَ؟

س: يَخِيطُونَ بِالْمَخِيطَةِ (أَلَةُ الْخِيَّاطَةِ)

م: أَتَكُونُ فِيهَا إِبْرَةٌ؟

س: نَعَمْ، تَكُونُ فِيهَا إِبْرَةٌ يَسْلُكُونَ الْخِيْطَ فِي سَمِّهَا.

م: مِنْ خَاطِ ثِيَابِكَ، الْخِيَّاطُونَ أُمُّ الْخِيَّاطَاتِ؟

س: الْخِيَّاطُونَ خَاطُوا ثِيَابِي وَالْخِيَّاطَاتُ أَيْضًا خِطْنَ.

م: أَيْ الثِّيَابِ خَاطَتِ الْخِيَّاطَاتُ؟





س : خطن السراويل والقمصان والقلانس وغيرها .

م : ايخطن الجباب ايضاً ؟

س : لا : لا يَخْطَنُ الجباب ، فان تفصيلها صعب .

بل الخياطون يخطونها ، فانهم ماهرون في خياطتها .

م : أبنات أُسْرَتِكَ جَيِّدَاتٌ فِي الْخِيَاطَةِ ؟

س : نعم : هن جيدَاتٌ فيها . يَمْدُهن اعمامُهنّ واخوانُهنّ

على تطريزهنّ ، لانهن يصنعن بِالْأَبْرَةِ على الثوب  
أزهاراً جميلة ونقوشاً عجيبة .

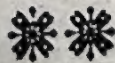
م : هذا من فضل الله على هؤلاء البنات ، لأنّي سمعتُ

ان البنات المتعلّمات لا يَمْلُنّ إلى الخياطة ولا إلى  
الطباخة ، ويقلن : عندنا خادِمات ، فليست لنا  
حاجة إلى هذه الاعمال .

أيتها البنات ! عليكم بالخياطة فانها

ضرورية كُنْ ، وخطن ثياب بيوتكن

ولا تحسبن هذا العمل نقيصةً



اسأله : من خاطجبتك ؟ من يخط انصافاً جيداً ؟ أيخيط التلاميذ



الشیاب؟ أخطی التلمیذات؟ أخطت الجباب؟ أخطی القمصان أنت  
واخوانك؟ هل سلكت الخیط فی سَمِّ الابرة تارة؟ أخطت قميصها أیتها  
البنات؟ هل أنت جیدة فی التطریز؟ أهی ضروریة للبنات؟ أخطت  
جبة أیتها البنات؟ أتمیل البنات المتعلمات إلی الخیاطة؟ هل  
الخیاطة ضروریة لهن؟ هل هی نقیصة؟ متى يعود الخیاط من  
دكانه؟ متى تعود من المدرسة؟ -

## ترجمہ کرو

سعیدہ! کیا تم نے کبھی شیروانی سی؟ میری بہنیں پاجامے اور کرتے اچھا سیتی ہیں۔  
یہ کرتے خوب سیتی ہے۔ درزی مشین سے کپڑے سیتا ہے۔ کیا تعلیم یافتہ لڑکیاں سینا جاتی  
ہیں؟ ہم نے سنا ہے کہ وہ اس طرف مائل نہیں ہوتیں۔ کشیدہ کاری (تطریز) میں ہماری  
بہنیں بہت اچھی ہیں۔ یقیناً (اے) سینا لڑکیوں کے لیے علم کی طرح بہت ضروری ہے۔  
وہ ان کے لیے ہو و لعب سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ شیروانی کی کاٹ عورتیں نہیں جانتیں۔  
ماں اپنی لڑکی سے کہتی ہے:

”بیٹی! سوئی کے ناکے میں دھاگا پروا“ تم آج شیروانی کا کپڑا کس دکان سے لائے؟  
کیا تم نے کبھی شیروانی سی ہے؟ میں نے شیروانیاں کبھی نہیں سیں۔ میں درزیوں میں سے  
نہیں ہوں۔ درزی رات دن سیتے ہیں۔ وہ شیروانی کی کاٹ اچھی طرح جانتے ہیں۔  
اے مسلم لڑکیو! روزانہ سو کر جلد اٹھو، اپنے رب کی عبادت کرو، قرآن مجید پڑھو کیوں کہ  
قرآن کی تلاوت برکت کا سبب ہے۔ اسلام کی تعلیم سمجھو اور اس پر عمل کرو۔ گھر کے کاموں



سے بے رغبتی نہ کرو۔ صحابیات کی سیرت پڑھو اور اس پر عمل کرو۔ بعض لڑکیاں سینے اور پکائی کی طرف مائل نہیں ہوتیں۔ اس میں ان کے لیے عیب نہیں ہے۔ کیا لڑکیاں فرنگی عورتوں کی طرح پتلے کپڑے پہنتی ہیں؟ کیا اس سے ان کے رسول خوش ہوں گے؟

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہے اس کا مضارع اور جو مضارع ہے اس کی ماضی لکھو۔

تقول، تقوم، تكون، قلت، قمت، كنتم، قلت، قمت، كنت،  
تقلن، تقمن، تكن، اقول، اقوم، اكون، قلنا، قمنا، كنا، باع، سار،  
جاء، يبيعون، يسيرون، يجيئون، باعت، مالت، جاءت، بعن، ملن،  
جن، تبع، تسير، تجيئ، بعتم، سرتم، جئتم، بعث، سرت، جئت،  
تبعن، تسرن، تجن، اباع، اسير، اجيئ، بعنا، سرنا، جئنا، اميل،  
نميل، تميل، تميلين، تملن، مالوا، تقول، قلت، اقول، اجد،  
نصل، وقفتم، بعث، تبعون، بعثن، تسرن، تبع، بعث، تقومين،  
كنتم، اكون، اعوذ، نعوذ، تتوب، تبت، كانت، يقلن، قمتن، جئتم،  
جن، اروح، خاطوا، يجيبون، كنت، وجدت، تقوم، يخطون، نجبيئ،  
نكون، كنا، رحتم، نميل، مالت، تملن، انصر، مشطت، يحلبون،  
تخلع، سألوا، بيعت، حصدوا، ذاقت، ستروا، وقفتم،  
وصلتم، اغسل، نصدق، ذقنا، يقنط، جعلنا۔



امرو نہی کے صیغے (واحد و جمع اور مذکر و مؤنث) بناؤ۔

تذوق، تعوذ، تخیط، تقوم، تسأل، تأخذ، تروح،

تقف، تصل، تجیئی، تمیل، تبع، تکنون، تعبُد، تغسِل،





# أَبُو، أَخُو، ذُو

رشيد: أيروح أبوك إلى المسجد للصلاة كل يوم؟

فريد: نعم: يروح أبي إليه للصلاة كل يوم.

ر: أتروح مع أبيك أنت وأخوك؟

ف: نعم نروح معه.

ر: ألا تجوز الصلاة المكتوبة في البيت بدون عذر؟

ف: بلى: تجوز، ولكن مالهانصيب من فوائد كثيرة، و

ما فيها من فضيلة، وقد غضب عليها رسول الله

وجعلها علامة المنافق.

ر: سمعت أن أباك ذو علم وذو مال، أصبح هذا؟

ف: نعم: أبي ذو علم ولكنه ليس بذي مال كثير.

ر: أتجد أخاك ذا ديانة؟

ف: نعم، أجد أخى ذا ديانة. أنا مسرور بأن أخاك ذو

ديانة، فإن الشبان في هذا الزمان لا يميلون إليها



بل هم من ذوى ديانة يضحكون، وهم عن الآخرة  
 لغافلون، واولئك هم الخسرون - يجب عليك يا فريد  
 طاعة أبيك واكابرِكَ، ولا تغفل ابداً عن الصلوة مع  
 الجماعة في المسجد، فان الصلوة المكتوبة لا تحسن  
 للرجال في البيت بدون عذرٍ، ولقد امرنا الله بذلك -  
 فقال :

” اِرْكَعُوا مَعَ الرَّاِكِعِينَ ”

إعلموا ايها الإخوان ! ان الصلوة في المسجد لها فوائد  
 كثيرة ساذكرها لكم (ان شاء الله)



اسئله : كيف أبوك ؟ كيف حال أخيك ؟ أين أبوك ؟ هل أخوك مع  
 أبيك ؟ هل أخوك ذو فهم ؟ ما اسم أبيك ؟ ما اسم أخيك ؟ هل أخوك  
 ذو ديانة ؟ كيف تجد أخاك ؟ هل الله ذو فضل عظيم ؟ ماذا يجب على  
 الوالد ؟ هل لدى أدب فضيلة ؟ هل لدى كسل فوز ؟ هل لدى علم  
 عزّة ؟ هل العزّة لدى الجهل ؟ من لا يميل إلى الديانة ؟ أتجد  
 الشبان راحمين بالصغار ؟ من يضحك من ذوى ديانة ؟ -



## ترجمہ کرو

تمہارے والد کی کچھری کہاں ہے؟ تمہارے والد بھئی سے کب لوٹے؟ کیا خادمہ نے تمہارے بھائی کے کمرے میں جھاڑو دے دی؟ تمہارے بھائی کے لیے تمہارے والد آج بھئی سے کیا لائے؟ تم مدرسہ سے کب لوٹے؟ ہم شام کو مدرسے سے لوٹتے ہیں۔ ہم بہت سے نوجوانوں میں مذہب نہیں پاتے۔ تمہارے بھائی 'محبت' والے ہیں۔ میرے والد بڑے خاندان والے ہیں۔ میرے بھائی میں شجاعت ہے۔ تمہارے بھائی کی شیردانی کس نے سی؟ میری بہنیں بھی پاجامے اور قمیصیں اچھی طرح سیتی ہیں۔ مرد فرض نماز کے لیے مسجد جاتے ہیں اور عورتیں نہیں جاتیں۔ نماز مذہب والے کے لیے ہر چیز سے بہتر ہے۔ اے لڑکیو! جان لو کہ کام یا بی علم و ادب والے کے لیے ہی (انہما) ہے۔





سَرَسَرُوا سَرَّتْ سَرَرْنَ سَرَرْتَ سَرَرْتُمْ الخ

يَسُرُّ يَسُرُّونَ تَسُرُّ تَسُرُّونَ تَسُرُّ تَسُرُّونَ الخ

سعيد : من أين يا حميد ؟

حميد : من مَحَطَّة نامبلی (نامپلی)

س : لماذا رُحْتَ إليها ؟

ح : رُحْتُ لِوَدَاعِ خَالِي وَهُوَ ذَاهِبٌ لِحَجِّ بَيْتِ اللَّهِ

س : أَحَجَّ ابوكَ يا حميد ؟

ح : نعم : حَجَّ أَبِي مِنْ فَضْلِ اللَّهِ .

س : أَحَجَّ أَعْمَامُكَ ؟

ح : أَظُنُّ أَنَّهُمْ قَدْ حَجَّوْا .

س : أَيُحَجُّ جَمِيعُ الْمُسْلِمِينَ ؟

ح : لَا ، بَلْ ذَوْسَعَةٍ مِنْهُمْ يَحْجُّونَ .

س : أَلَحَجَّتْ أُمُّكَ وَعَمَّاتُكَ ؟

مِنْهَا لَعْنَةُ اللَّهِ الْكَلْبَةِ الرَّابِعُ



ح : لا : ما حَجَّتْ أُمِّي ، ولا عَمَّاتِي حَجَّحْنَ إِلَى الْآنِ .

س : متى يَحْجُجْنَ ؟

ح : يُظَنَّ أَنَّهُنَّ يَحْجُجْنَ فِي السَّنَةِ الْقَادِمَةِ .

س : أَأَنْتِ حَجَّجْتَ مَعَ أَبِييكَ ؟

ح : لا : أَنَا مَا حَجَّجْتُ مَعَ أَبِي ، وَلَكِنْ أُحِجُّ فِي قَادِمِ الزَّمَانِ .

س : أَظُنُّ أَنَّكَ يَا حَمِيدُ تَجِدُ لِلْإِمْتِحَانِ كَثِيرًا .

ح : نَعَمْ : أَجِدُّ يَا أَخِي ، وَلَكِنْ مَا تَقَمَّتِ الْكُتُبُ إِلَى الْآنِ .

س : أَظُنُّ أَنَّكَ تَجِدُ كَثِيرَ النِّجَاحِ الْعَظِيمِ .

ح : لا : يَا أَخِي : إِنِّي أَجِدُّ لِلنِّجَاحِ فَقَطْ ، أَيْنَ أَنَا مِنْ

النِّجَاحِ الْعَظِيمِ ، فَإِنَّهُ لِلتَّلَامِيذِ الْإِذْكَاءِ .

س : أَظُنُّ يَا حَمِيدُ : أَنَّكَ ذَكِيٌّ وَمُجْتَهِدٌ وَمُودَّبٌ أَيْضًا .

أَنْتِ سَرَرْتَ أَكْبَارَكَ بِعِلْمِكَ وَعَمَلِكَ ، فَكُلُّهُمْ يَوَدُّونَ

لَكَ طَالِعًا سَعِيدًا ، وَأَنَا أَيْضًا أَوَدُّكَ نَجْلًا عَظِيمًا



أَسْئَلُهُ : أَحَجَّ أَبُو سَعِيدٍ ؟ أَحَجَّ أَعْمَامُهُ ؟ أَحَجَّتْ أَخَوَاتُهُ ؟ فِي

أَيِّ شَهْرِ يَحْجُجُ الْمُسْلِمُونَ ؟ أَحَجَّجْتَ أَيُّهَا الْوَلَدُ ؟ أَظُنُّنْتَ أَنَّ

الْحَجَّ فَرَضَ عَلَى جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ ؟ أَسَرَرْتَ بِعِلْمِكَ اسْتَاذَكَ ؟



أَيُودُ لَكَ أَخُوكَ طَالَعًا سَعِيدًا؛ تَظُنُّ أَنَّ الْحَجَّ فَرَضٌ؛ هَلْ حَجَّجْتُمْ  
 إِلَيْهَا الْإِوْلَادَ؛ أَتَوَدُّونَ لِأَصْدِقَائِكُمْ نَجَاحًا؛ أَحَجَّجْتَ إِلَيْهَا الْبَنَاتَ؛  
 أَتَحْجِجْنَ إِلَيْهَا الْبَنَاتَ؛ أَيُودُ الشَّبَّانِ الدِّيَانَةَ؛ أَتَوَدِّي الصَّلَاةَ  
 فِي الْمَسَاجِدِ؟

### ترجمہ کرو

انہوں نے حج کیے۔ ان لڑکیوں نے خوش کیا۔ انہوں نے گمان کیا۔ میں نے  
 خوش کیا۔ آپ نے حج کیا، میں چاہتا ہوں، تم کوشش کرتے ہو، میں خوش کردوں گا۔  
 خوش کرتی ہیں۔ تم حج کرو گی۔ تو خوش کرتی ہے۔ تو گمان کرتا ہے۔ تم گمان کرتے ہو۔  
 میں نے چاہا، ہم چاہتے ہیں۔ تو چاہتی ہے۔

### ضمائر کے لحاظ سے ذیل کے افعال کے ماضی اور مضارع لکھو

أَنْتَ (ظَنَ)۔ اَنَا (وَدَ)۔ نَحْنُ (جَدَ)۔ أَنْتُمْ (سَرَّ)۔ أَنْتَ  
 (حَجَّ)۔ أَنْتِ (ظَنَ)۔ هِيَ (وَدَ)۔ هُنَّ (ظَنَ)۔ أَنْتُمْ (وَدَ)۔ اَنَا (ظَنَ)۔  
 نَحْنُ (حَجَّ)۔ أَنْتَ (حَجَّ)۔ أَنْتِ (سَرَّ)۔ أَنْتِ (وَدَ)۔ نَحْنُ (سَرَّ)۔  
 هِيَ (ظَنَ)۔ نَحْنُ (ظَنَ)۔ اَنَا (سَرَّ)۔ هِيَ (حَجَّ)۔ نَحْنُ (وَدَ)۔  
 هُمْ (ظَنَ)۔ هِيَ (جَدَ)۔ أَنْتِ (جَدَ)۔ نَحْنُ (سَرَّ)۔ أَنْتُمْ (ظَنَ)۔



## ترجمہ کرو

میں سمجھتا ہوں کہ آپ میری کام یابی چاہتے ہیں، لڑکا اپنے والد کو ادب سے خوش کرتا ہے۔ (ذہین) لڑکے کے لیے ہر شخص کام یابی چاہتا ہے۔ میرے خاندان والے میرے لیے سعادت مندی چاہتے ہیں۔ کیا بچے بھی جج کرتے ہیں؟ حجاج نامی اسٹیشن سے بھیجی جاتے ہیں۔ بھائی آپ کو رخصت کرنا میرے لیے بہت دشوار ہے۔ ہم اپنے فائدے کے لیے کوشش کرتے ہیں۔ ہر شخص اسی طرح کوشش کرتا ہے۔ میرا کام ابھی تک پورا نہیں ہوا۔ میں حیران ہوں کہ کیسے کوشش کروں آپ بہت خوش نصیب ہیں کہ آپ نے جج کر لیا۔





# فعل مجهول

سَمِعَ، فَقَدَ، أَخَذَ، سَأَلَ، وَجَدَ، رَدَّ، سَمِعَ، فَقَدَ،  
 أَخَذَ، سُئِلَ، وَجِدَ، رُدَّ، يَسْمَعُ، يَفْقَدُ، يَأْخُذُ، يَسْأَلُ،  
 يَجِدُ، يَرُدُّ، يُسْمَعُ، يُفْقَدُ، يُؤْخَذُ، يُسْأَلُ، يُوجَدُ، يُرَدُّ. ..  
 احمد: سَمِعَ يا محمود ! أَنَّ اِبَاكَ غَضِبَ عَلَى أَخِيكَ ؟  
 محمود: نعم: وَضُرِبَ أَخِي بِالْعَصَا.

أ : لِمَاذَا ضُرِبَ بِهَا ؟

م : ضُرِبَ بِهَا لِأَنَّهُ أَخَذَ كُرْسِيَّ صَدِيقِهِ بِدُونِ إِذْنِ مِنْهُ.

أ : أَضُرِبَ مَرَّةً قَبْلَ ذَلِكَ : وَلِمَاذَا ؟

م : نعم: ضُرِبَ مَرَّةً لِأَنَّهُ مَاقَامَ بِوَأَجِبَ الْبَيْتَ وَمَا

جَلَسَ أَمَامَهُ بِالْأَدَبِ .

أ : أَيْعَلِمُ صَدِيقُهُ أَنَّهُ أَخَذَ كُرْسِيَّهٗ ؟

م : لَا : هُوَ لَا يَعْلَمُ بِهِ، بَلْ يَأْسَفُ وَيَقُولُ : فَقَدْتُ كُرْسِيَّ

وَكَانَتْ فِيهَا مَعْلُومَاتٌ مُفِيدَةٌ .



أ : أَيْضَرَبَ الْوَلَدُ عَلَى مِثْلِ هَذَا الْعَمَلِ ؟

م : كَيْفَ لَا يُضْرَبُ ؟ أَلْيَوْمَ أَخَذَ كُرْسِيَةً ، وَغَدًا يَأْخُذُ شَيْئًا ثَمِينًا ، وَهَذَا الْعَمَلُ يُعَدُّ مِنْ أَعْمَالِ اللَّصُوصِ .

أ : مَاذَا يَفْعَلُ بِاللَّصُوصِ ؟

م : يُقْبِضُ عَلَيْهِمْ ، فَيَجْمَلُونَ إِلَى مَخْفَرِ الشَّرْطَةِ ، وَيُضْرَبُونَ هُنَاكَ بِالْعَصَا ، ثُمَّ يُسْأَلُونَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الْمَسْرُوقَةِ ، فَيَتَوَخَّذُ مِنْهُمْ ، وَتُرَدُّ إِلَى أَصْحَابِهَا .

(نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ مِثْلِ هَذَا الْعَمَلِ)

أ : مَاذَا كَانَ جَوَابُ أَخِيكَ ؟

م : مَا كَانَ جَوَابُ أَخِي إِلَّا أَنَّهُ نَدِمَ وَتَابَ وَقَالَ : "إِنِّي لَا أَفْعَلُ هَكَذَا مَرَّةً أُخْرَى" .

فَنَصَحَهُ أَبِي وَقَالَ :

"لَا تَأْخُذْ يَا وَلَدِي شَيْئًا بَدُونَ إِذْنٍ ، وَاحْذَرُ مِثْلَ هَذِهِ الْأَعْمَالِ ، وَقُمْ لِلْكَابِرِ حِينَ مَا جَاءُوا وَاعْلَمْ أَنَّ أَدَبَ الْكِبَارِ وَاجِبٌ عَلَى الصَّغَارِ" .



اسْأَلْهُ : مَنْ ضَرَبَ وَلِمَاذَا ؟ كُرْسِيَةً مِنْ قُدَّتْ ؟ مَاذَا كَانَ



فیہا ؟ ای عمل یُعَدّ من أعمال اللصوص ؟ ماذا یفعل باللصوص ؟  
 أتجوز السرقة ؟ من نصیح أخا محمود ؟ ماذا یجب علی الصّغار ؟  
 هل فُقدت محفظتک تارۃ ؟ آیاوجد فی أعمالنا إخلاص ؟ آیاوجد  
 فی الشّبان دیانۃ ؟ أين یوجد الحمد کثیرا ؟ لماذا تمدح البنات ؟  
 باقی شئی یُسَرُّ أبوک ؟ أُسَرَّتْ أباک تارۃ ؟ هل أُمِرْتُ بالصّلوۃ ؟  
 متى یُسأل الناس عن أعمالهم ؟

ماضی و مضارع مجہول بناؤ اور معنی لکھو

أخذ، يأخذون، تكتب، سألتهم، رددت، يعلم، یغفر،  
 ينظرون، تحمّلین، یمدّحن، تسألن، أخذوا۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو

سُئِلْتُ، تَظْلَمُونَ، تُنْصَرُونَ، لُبِسْتُ، فَقِدُوا، نُصِرْتُ،  
 أَكَلْتُ، يُحْمَلْنَ، ضُرِبْتُمْ، وَجِدْنَ، يُنْظَرُ، تَوْجِدُونَ، يُعْلَمُ،  
 سُرِقْتُ، يُرَدُّونَ، تُشْرَبُ، أُمِرْتُ، تُؤْمَرُونَ، كُتِبَتْ، تُنْظَرُونَ،  
 يُؤْخَذُ، يُغْسَلُ، رُدَّتْ۔

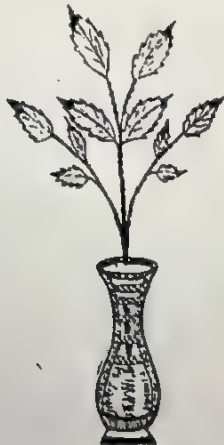
سنگیا، ہم سے پوچھا گیا۔ تم پکڑے جاؤ گے، دیکھے گئے، لکھا گیا، سنا جاتا ہے، پکایا  
 گیا، سمجھا جاتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے، دکھ رہا ہے۔ پائے جاتے ہیں، خوش ہوں، ہم  
 خوش ہوں گے۔ میں پیدا ہوا، کم ہو گیا، سنگیا، پیدا کیا گیا، پیدا کیے گئے، تمھاری



تعریف کی جاتی ہے۔ تم گئے جاتے ہو۔

## ترجمہ کرو

سنا جاتا ہے کہ آئندہ سال میرے والد حج کریں گے۔ سنا گیا ہے کہ اس کے والد بمبئی سے آگئے۔ معلوم ہوا کہ اس سال تمھاری چچی بھی حج کریں گی۔ کس کا دوست پولیس میں پکڑا گیا؟ پولیس کے تھانے میں کون نظر آئے؟ میرے جوتے ایک دعوت میں گم ہو گئے۔ اس کتاب میں (قیمتی) معلومات پائی جاتی ہیں۔ کس دکان میں (عمدہ) ٹوپیاں ملتی (پائی جاتی) ہیں؟ اس باغ میں میوے کے درخت پائے جاتے ہیں۔ آنکھ مچولی میں کون سی لڑکی پکڑی گئی اور چور بنائی گئی؟ سنا جاتا ہے کہ مدراسی عورتیں کھانے تیار کرتی ہیں، مجھے افسوس ہے کہ کل ہمارے ماموں کا گھوڑا گم ہو گیا۔ اور اب تک نہیں ملا (پایا گیا)۔ مجرموں سے قیامت کے دن پوچھا جائے گا کیا تم نے بڑوں کی نصیحت کو رد کیا؟ اللہ کا حکم رد کیا؟ ہماری ہر چیز اخباروں (جرائد) میں طبع کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے ہم کام یابی سے محروم ہو گئے۔ بھائیو اٹھو! آنکھیں کھولو اور ریا چھوڑو، عمل ریا سے ضائع ہو جاتا ہے (ضائع یعنی) صحابہ کی تاریخ پڑھو اور ان کے اعمال کو اپنے لیے مثال بناؤ۔ اس سے تمھاری عظمت دوبارہ حاصل ہو جائے گی۔





# (الف)

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدًا - وما كنا عن  
الخلق غافلين - وكان ذلك على الله يسيرًا - كونوا أنصار الله  
كنتم خير أمة - يا نارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَى إِبْرَاهِيمَ - إِنَّ  
الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا - إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ  
زَهُوقًا - وكان الإنسان عجولاً - وكانوا قومًا مجرمين - وما  
ظلمناهم ولكن كانوا هم الظالمين -

## ب

رَجَعْتُ أَسْرَةَ مَا جَدٍ مِنَ الْحَجِّ فَسَأَلَهُ صَدِيقٌ لَهُ -

الصديق : كيف كان سفرك يا ماجد ؟

ماجد : سفرى كان سعيداً مباركاً -

ص : كيف كان أبوك وأخواتك ؟

م : كانوا فرحين -

ص : أكانت أمك وأخواتك فرحات ؟

م : نعم ، كُنْ قَرِحَاتٍ -

ص : بماذا كنت مشغولاً هناك ؟

م : كنت مشغولاً بتلاوة القرآن وأداء الصلوة وذكر الله -

ص : أكنتم شاكرين لله على هذا السفر المبارك ؟

م : نعم ؛ كنا شاكرين له عليه ، لا تنافرغنا عن أداء

فريضة الحج ، ورجعنا بصحة وسلامة - إعلموا أن

الحج فيه منافع كثيرة ، ولكن أكثر الناس لا يعلمون -

ص : أزرّت المدينة المنورة ؟ كيف وجدتّها ؟

م : نعم ؛ زرّتها فوجدتها تنزلُ عليها رحمة الله تعالى

بُكْرَةً وَأَصِيلًا -

ص : هل هي أفضل من سائر المُدُن ؟

م : نعم ، هي عند المسلمين أفضل من سائر المُدُن -

ص : أولد رسول الله فيها ؟

م : لا ؛ بل وُلِدَ في مكة -

ص : أُرْحِتَ إلى الطائف أنت وأبوك وإخوانك ؟

م : لا ؛ يا صديقي ، ما سَنَحَتْ لنا فرصة -





اَسْئَلَةُ : كَيْفَ كَانَ سَفَرُ مَا جَدَ ؟ اَيْنَ الْكَعْبَةُ ؟ فِي اَيِّ بَلَدٍ هِيَ ؟ مَنْ  
 كَانَ مُحَمَّدٌ ؟ اَيْنَ وُلِدَ ؟ مَنْ كَانَتْ فَاطِمَةُ ؟ اَيْنَ وُلِدَتْ اَنْتَ ؟ اَوَّلِدَ  
 اَبُوكَ فِي حَيْدَرِ اَبَادٍ ؟ كَيْفَ كَانَ الْمَلِكُ اَصْفَ جَادَ ؟ مَنْ كَانَ عَالِمُغِيرَ ؟  
 كَيْفَ يَكُونُ الْوَرْدُ ؟ كَيْفَ وَجَدَ مَا جَدَ الْمَدِينَةُ الْمُنَوَّرَةُ ؟ اَيُزَوِّرُهَا كُلُّ  
 الْمُسْلِمِينَ ؟ اَيُكُونُ الْحَرُّ شَدِيدًا فِي مَكَّةَ ؟ اَيُكُونُ الْعُلَمَاءُ مُخْلِصِينَ ؟  
 اَتَجُوزُ السَّجْدَةَ لِلْقُبُورِ ؟

## ترجمہ کرو

میرے والد آپ کے بھائی کے پڑھنے سے خوش تھے۔ وہ بہت سمجھ دار تھا۔  
 کیا پور پولیس کے تھانہ میں بیٹھے ہوئے تھے ؟ اچھے لڑکے بڑوں کی نصیحت کو ردّ  
 نہیں کرتے۔ استاد لڑکوں کے کام سے خوش تھے اور لڑکے بھی استاد کی تعلیم سے  
 خوش تھے۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ محنت سے پڑھتے ہیں اور وہ محنتیوں میں گنے  
 جاتے ہیں۔ میں کہتا ہوں کہ وہ ضرور کامیاب ہو جائیں گے۔ مجھ کو فرصت نہیں  
 ملی۔ اس لیے میں نے آج ہوم ورک نہیں کیا۔ کیا تم سمجھتے ہو کہ (ظن) بالائی دودھ  
 سے زیادہ نفع بخش ہے ؟ کیا تعلیم یافتہ نوجوانوں میں (دیانۃ) مذہبیت پائی جاتی  
 ہے ؟ پوری سے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں۔ ہاتھ کاٹنا ظاہر میں ایک سخت سزا ہے  
 لیکن یہی (انہما) واحد علاج ہے۔ نرمی (رفق) سے یہ جرم دن بہ دن زیادہ ہو رہا ہے۔  
 پوری بڑے گناہوں میں گنی جاتی ہے۔ نماز کے بارے میں قیامت کے دن اول  
 پوچھا جائے گا۔ وہ کسی صورت میں ترک نہیں کی جائے گی۔

# تشدید والے افعال کے امروہی

ایہا الولد : قام من النوم قبل طلوع الشمس ، وانظر إلى  
الجوّ - كيف يهبّ النسيم ؟ وكيف تغرد الطيور ؟ فقم أنت  
أمام ربّك واعبده ، ولا تكن من الغافلين .

ایہا الولد الغریز : کن رحیماً ولا تكن ظالماً ، وكن  
شاکراً على نعمة ربّك ولا تكن كافراً بها ، ومُدّ (أمدد) يدك  
إلى الله ولا تمدّها (تمدّ) إلى أحد سواه .

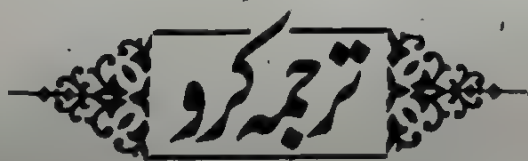
ایہا البنت الغریزة ! کونی متعلّمة ولا تكونی جاهلة ،  
فإنّ الجهل عنوان الحماقة ، وسرّی بخلقک اعضاء  
أسرتک ، والزمی الديانة والحیاء ، واعملی بالامور الدينية  
ولا تخرجی فی زينة بدون حجاب فإنّ عاقبته شنیعة ایہا  
الاولاد ! کونوا صادقين ولا تكونوا کاذبین ، وکونوا مجتہدین  
ولا تكونوا کسالى ، وسرّوا بأعمالکم اباءکم وأمهاتکم ، ولا  
تضلّوا الصراط المستقیم ، لأنّ الضلال سبب الوبال ، ولا



فَظَنُّوا أَنَّ أَيَّامَ السَّرُورِ تَدُومُ وَلَا تَضُرُّوْا أَحَدًا . وَلَا تَرُدُّوْا نَصِيحَةً  
فَاصِحٍ أَبَدًا ، وَكُونُوا أَنْصَارَ الْحَقِّ وَلَا تَمِيلُوا إِلَى الْبَاطِلِ ، وَلَا تَمَسُّوْا  
سُوءَ آفَاتِهِ يَجْزِعَ عَلَيْكُمْ عِقَابُ اللَّهِ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ، وَ  
يَا أَيُّهَا الْبَنَاتُ ، كُنَّ مُتَعَلِّمَاتٍ ، ذَوَاتِ دِيَانَةٍ وَلَا تَكُنَّ غَافِلَاتٍ  
عَنِ اللَّهِ ، وَاسْرُرْنَ بِأَدَابِكُنَّ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أُسْرَتِكُنَّ ، وَلَا  
تَمَسْسْنَ سُوءًا ، وَالزَّمْنَ الْحَيَاءَ وَالْحِجَابَ ، وَامْدُدْنَ  
أَيْدِيَكُنَّ إِلَى اللَّهِ فَقَطْ لِلدَّعَاءِ ، إِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعُ الدَّعَاءِ .



اسئلہ : اُتھب الریح دائئاً ؟ متى تغرد الطيور ؟ امددت يدك  
للسؤال إلى أحد ؟ هل أعضاء أسرتك مسرورون بك ؟ أضللت  
الطريق تارة ؟ اتضرر الناس ؟ أضرت أحدا ؟ اتدوم الدنيا ؟ اتدوم  
الحسنات ؟ من يدوم ؟ أرددت نصيحة ؟ أمسست سوءاً ؟  
أتمد يدك للسؤال ؟ أتودون الديانة ؟ أيها البنات ، أتمدن  
يد السؤال إلى أحد ؟



لڑکو ! اپنے کام سے ہم کو خوش کرو۔ سیدھے راستے سے نہ ہٹو۔ اے تو نگرو!

حج کرو کیوں کہ وہ ہر مسلم پر فرض ہے۔ لیکن اس کو تفریح نہ سمجھو۔ اس میں بہت سے منافع اور حکم ہیں ان پر اچھی طرح غور کرو۔ ہمیشہ کوشش کرو کیوں کہ کوشش کامیابی کا وسیلہ ہے۔ کسی کی بُرائی نہ چاہو (وَدَّ) ہم اللہ کی طرف دستِ سوال دراز کرتے ہیں۔ دوستو! اٹھو اور دیکھو کہ فضا میں پرندے کیسے چھپا رہے ہیں؟ اس کو دیکھو اور خوش ہو۔ اے لڑکی! تو بھی کوشش کرو اور جان لے۔ خیال کرو کہ وہ صرف لڑکوں کے لیے ہی (انسا) نہیں ہے، اپنے عمل اور ادب سے خاندان کو خوش کرو۔ (اچھی) لڑکیو! صبح سو کر جلد اٹھو، اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ بُرائی کے قریب مت ہو کیوں کہ بُرائی تم پر مصیبتیں کھینچ لائے گی۔

ذیل کے الفاظ سے امر و نہی (مذکر و مؤنث) کے صیغے بناؤ۔

ظَنَ، حَجَّ، مَدَّ، وَدَّ، سَرَّ، حَدَّ، رَدَّ، ضَلَّ، ضَرَّ، مَسَّ۔

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

ظَنَنْتُ، مَدَّتْ، أَوَدَّ، سَرَرْنَا، جَدَدْنَا، تَضَرَّيْنِ، تَمَسَّ

تَضَلُّونَ، أُمِدَّ، تَمَسُّونَ، تَطْنُونُ، وَدِدْتَ، ضَرَرْتَ، ضَلُّوا، أَرَدَّ

رَدَدْتُمْ، نَزَدَ، رَفَضْتُمْ، قَلَبْتُمْ، تَخِيطُونَ، نَبِيعَ، بَعَثَ، مَدَدْنَا

أَجِئْ، رَحِمْتُ، وَجَدْتُ، تَصَلُّونَ، تَكْنُسُ، خَبَرْتُ، تَعَجِّنِينَ، تَمْشِطِينَ

حَلَبْتُمْ، رُدَّتْ، تَحُجِّينَ، تَمَسُّونَ، نَزَدَ، ضَرَرْتُمْ، أَضَرَّ، سَرَرْنَا

أَسَرَّ۔



# خَافَ يُخَافُ نَامَ يُنَامُ وَغَيْرُهُ أَوْ رَافِعَالْكَامُ جُهُول

ذات ليلةٍ راح فريدٌ إلى بيت صديقه رشيدٍ، وكان جالساً على السرير، فأذن له بدخول البيت، فدخله، وأخذ في المحادثة مع رشيدٍ إلى ساعةٍ.

فريد: أنام إخوانك؟ يا رشيد!

رشيد: لا: يا فريد! ما ناموا إلى الآن بل ينامون بعد صلوة

العشاء.

ف: قيل لي: إنك نمت.

ر: لا: يا صديقي! إنني لا أنام قبل صلوة العشاء.

ف: أتنام أنت وإخوانك تحت السماء في هذه الأيام؟

ر: نعم: ننام تحتها لأن الحرَّ شديد.

ف: أتخاف الظلام؟

ر: لا: كيف أخافه؟ وقد قيل إن الله يكلأنا بالليل والنهار.

ف: أنمت تارةً وأنت وحيد، وخفت من شيء؟

ر : لا ، يا صديقي ، أنا ما خفته قط .

ف : أنامت أخواتك ؟

ر : نعم ، هن نمنن كالمتعاد .

ف : أَيْتَمَّنَ قَبْلَ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ؟

ر : نعم ، ينمن قبلها لأنهن صغيرات .

ف : يَمَنُ هَذِهِ الْقُرْشُ ؟

ر : هَذِهِ الْقُرْشُ لِإِخْوَانِي .

ف : أَيُّ الْأَشْيَاءِ تَكُونُ فِي الْقُرْشِ ؟

ر : تَكُونُ فِيهَا الْحَشَايَا وَالْيُسُطُ وَالْوَسَائِدُ وَالْدُّثُرُ ، ثُمَّ

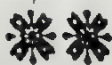
قَالَ فَرِيدٌ لِّصَدِيقِهِ :

نَمْ يَا رَشِيدُ ، فَقَدْ طَالَ الْوَقْتُ ، أَنَا أَشَاءُ الْآنَ

الرَّجُوعَ إِلَى بَيْتِي ، فَإِنَّ النَّوْمَ يَغْلِبُنِي ، وَأُظَنُّ أَنَّكَ يَغْلِبُكَ

أَيْضًا ، فَقَامَ وَقَالَ لَهُ وَلَا خَوَانَهُ : نَامُوا أَنْتُمْ أَيُّهَا الْأَصْدِقَاءُ !

فِي حِفْظِ اللَّهِ وَاللَّهُ خَيْرُ الْحَافِظِينَ . ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ .



اسْأَلْهُ : أَيْنَ رَاحَ فَرِيدٌ وَمَتَى ؟ مَنْ كَانَ جَالِسًا عَلَى السَّرِيرِ ؟ أَدْخَلَ

الْبَيْتَ بَدُونِ إِذْنٍ ؟ مَتَى يَنَامُ إِخْوَانُ رَشِيدٍ ؟ أُنِمْتَ قَبْلَ الْمَغْرَبِ



تَارَةً؟ أَتَنَامُونَ يَا أَصْدِقَائِي! فِي النَّهَارِ؟ مِنْ يَكْلَأُكُمْ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ؟  
 مِنْ أَى شَيْءٍ تَخَافُ؟ أَخِفْتُ الظَّلَامَ؟ أَتَخَافُ الْبَنَاتِ الظَّلَامَ؟ أَتَنَامُ  
 كُلَّ يَوْمٍ كَالْمَعْتَادِ؟

ذیل کی ضمیروں کے لحاظ سے ماضی اور مضارع کے مناسب فعل لکھو۔

أنت (قام)۔ أنتم (شاء)۔ نحن (خاف)۔ انت (خاف)۔ أنتن (قام)۔

نحن (شاء)۔ أنت (شاء)۔ هن (شاء)۔ أنتن (شاء)۔ أنا (خاف)۔ أنا (شاء)۔

هم (قام)۔ ہی (شاء)۔ هن (خاف)۔ ہی (خاف)۔

### ترجمہ کرو

کیا تم خیال نہیں کرتے کہ تارے اللہ کی نشانیوں (آیات) میں سے ہیں۔ میں دن میں کم سوتا ہوں، کیا تم دن میں حسبِ عادت ایک گھنٹہ سوئے؟ کیا تم ہر وقت پڑھنا (قرآن) چاہتے ہو؟ میں کسی سے نہیں ڈرتا، یہ لوگ چور سے ڈرتے ہیں۔ اوباش پولیس کے تھانے میں رات میں سوتے ہیں، ایک رات میں کسی سبب سے نہیں سویا، یہ مکان بک رہا ہے، کیا تمہارے باغ کے پھل پک گئے ہیں؟ صبح میں ہوائیں چلتی ہیں اور پرندے چھپاتے ہیں۔ برادر! تم اب تک نہیں سوئے۔ اس طرح نہ پڑھو کیوں کہ یہ تمہاری صحت کو نقصان پہنچائے گا۔ اب وقت بہت ہو گیا اٹھ جاؤ اور بستر پر آرام سے سو جاؤ۔ کبل، تکیے اور لحاف بستر پر رکھے ہوئے ہیں۔

یٰہو! اللہ کی حفاظت میں سو جاؤ اور کسی چیز سے نہ ڈرو کیوں کہ وہ تمہاری نگہبانی کرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ میری بہنیں اندھیرے سے ڈرتی ہیں۔ کہا گیا ہے کہ یہ (چھوٹی) لڑکی گرمی کے سبب نہیں سو رہی ہے۔ آج سخت گرمی ہے، ہوا بھی نہیں چل رہی ہے۔ کیا یہ سب اللہ کی قدرت سے نہیں ہے۔

# اسم تثنية

كتاب، كتابان - ولدٌ، ولدان - يد، يدان - عين، عينان -  
 في الكتابين - للوالدين - من اليدين - بالعينين - درس  
 الكتابين - خُلِقَ الوالدين - قوة اليدين - فوق العينين -  
 قرأت الكتابين، نظرت إلى الولدين - رفعت اليدين -  
 كم يدالك؟ لي يدان - كم كفالك؟ لي  
 كفان - كم مرفقالك؟ لي مرفقان - كم عيناك؟  
 لك؟ لي عينان - كم أذنالك؟ لي أذنان - كم  
 عنقالك؟ لي عنقٌ واحدٌ - كم رجلالك؟ لي  
 رجلان - كم ساقالك؟ لي ساقان - كم ركبته لك؟  
 لي ركبتان - كم كعبالك؟ لي كعبان - ماذا تفعل  
 بالعينين؟ أنظر بهما - ماذا تفعل بالأذنين؟  
 أسمع بهما - ماذا تفعل بالرجلين؟ أسير  
 بهما حيثُ أشاء -



أُخْدَمُ الْوَالِدَيْنِ لِلْسَّعَادَةِ فِي الدَّارَيْنِ ،  
فَإِنْ خَدَمْتَ الْوَالِدَيْنِ وَاجِبَةٌ عَلَى الْوَلَدِ ، فَلَا  
أَقُولُ لَهُمَا أَفٍّ وَلَا أَنْهَرُهُمَا ، وَلَا أَرْفَعُ صَوْتِي عِنْدَهُمَا  
فَإِنْ ذَلِكَ مِنْ سُوءِ الْأَدَبِ .



اَسْئَلُهُ : هَلْ لَكَ وَالِدَانِ (اَبٌ وَام) ؟ لِمَاذَا تَخْدُمُ الْوَالِدَيْنِ ؟  
اَتُخَافُهُمَا ؟ هَلْ هُمَا شَفِيقَانِ عَلَيْكَ ؟ كَيْفَ حَالُهُمَا ؟  
هَلْ هُمَا طَيِّبَانِ ؟ اَقُلْتَ لَهُمَا أَفٍّ تَارَةً ؟ اَنْهَرْتَ  
الْوَالِدَيْنِ ؟ اَتَخْدُمُ الْوَالِدَيْنِ ؟ هَلْ لِلْاِنْسَانِ رَجُلَانِ  
وَيَدَانِ ؟ مَاذَا يَفْعَلُ بِهِمَا ؟ هَلْ لَهُ عُنْقَانِ ؟ هَلْ  
لَهُ سَاقٌ وَاحِدَةٌ ؟ بَايَ شَيْءٍ يُنْظَرُ ؟ بَايَ شَيْءٍ يُسْمَعُ ؟  
وَبَايَ شَيْءٍ يُسِيرُ ؟

## ترجمہ کرو

قرآن مجید میں کتنے سجدے ہیں ؟ نماز میں کتنی شرطیں ہیں ؟ دنیا میں کتنے (اچھے)  
آدمی ہیں ؟ کتنی دفعہ تم نے اپنے والد کے ساتھ جگ کیا ؟ کتنے دن بعد تمہارے والد کی  
سے واپس ہوں گے ؟ تمہاری کتابیں کتنے مہینوں میں تمام ہوں گی ؟ آپ کی کاپی  
میں کتنے صفحے ہیں ؟ درزی کتنے دن میں ہماری شروانیاں، کُرتے اور پاجامے سئے گا ؟

میں جہاں چاہتا ہوں جاتا ہوں۔ دو رکعتوں میں کتنے سجدے ہیں؟ میں والدین کو نہیں چھوڑوں گا۔ میں ان کے ساتھ رہوں گا۔ جہاں وہ جائیں گے وہاں میں بھی جاؤں گا۔ کیا آپ کے پاس دو قلم تراش ہیں؟ تم دو کہنیوں اور دو گھٹنوں سے کیا کرتے ہو؟ پولیس کے تھانے میں میں نے دو آدمی دیکھے، میں خیال کرتا ہوں کہ وہ چور ہیں۔ والدین بڑی نعمت ہیں۔ وہ اپنی اولاد پر مہربان ہیں۔

## ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

تَخَافُ، نَمَنَّا، زَالَتْ، تَزَالُونَ، زَالُوا، شَتَّتْ، تَزَالُ،  
خَفِنَ، شَتَّتَنَ، خِفْتُ، أُنَامُ، تَسْرُ، يُقَالُ، بَاعَتْ، يُسْمَعُ،  
وَدِدْتُ، تُوَدُّونَ، تُمَدُّ، نِمْتُ، تَخَافِينَ۔





# فعل تشبيه وضمائر

خالد: يسأل التلميذين عن الإمتحان والنجاح فيه:

هل أنتم فرحان أيها التلميذان؟

ماجد: (وهو واحد الولدين) نعم: نحن فرحان جداً.

خ: أنجحتما في إمتحانكما؟

م: نعم: نجحنا فيه من فضل الله، وقلنا جائزتين

أيضاً من ناظر المدرسة.

خ: أتعرفان حميداً ومجيداً؟

م: نعم: نعرفهما، إنهما ولدان طيبان، وهما أيضاً

نجحنا في الامتحان.

خ: أنا لاجائزة في الإمتحان؟

م: لا: ما لنا لاجائزة بل نجحنا فقط، لأنهما مرضا قبل

الامتحان ولزما الفراش؟

خ: أنجحت عابدة وزاهدة في الامتحان؟

م : نعم : هما أيضا نجحتا ونالتا أرقاما كثيرة .

خ : أهما جيدتان في التربية المنزلية ؟

م : نعم : هما جيدتان فيها .

خ : أتتالان جائزة فيهما دائما ؟

م : نعم : تتالان جائزتين في التطريز والخياطة دائما .

خ : ما شغلهمما الآن ؟

م : ليس لهما شغل هام إلا أنهما تخيطان السراويل

والقمصان مع أمههما .

خ : ألهمما وُلِعٌ بالخياطة ؟

م : نعم : لهما وُلِعٌ شديد بها .

خ : من العجيب لهما وُلِعٌ بأعمال البيت مع

الدراسة .

م : لا تعجب يا خالد ! لأن أعمال البيت لها أهمية

كبيرة ، ورغبة البنات عنها تَجَرُّ عليهنَّ سوء العاقبة ،

ومن الأسف ان أكثر البنات لا يَمْلَنُ إليها ، وما فيها

من نقصية ولا عار .





اسئلہ : من سأل التلميذین عن إمتحانہما ؟ من ماجد ؟  
 ماذا نال الولدان ؟ کیف حمید ؟ ومجید ؟ هل نالاجائزین ؟  
 لماذا الزما الفراش ؟ هل لك اخوان ؟ کیف ہما ؟ فی ائی  
 مدرسة ہما ؟ أين جحان فی کل امتحان ؟ ألہما ولع بالصلوة ؟  
 هل ہما جیدان فی تلاوة القرآن ؟ بأی شیء تخاطب الشیاب ؟

**نوٹ :-** طلبہ کو فی الحال یہ بتایا جائے کہ اَفْعَل کے وزن پر جو کلمہ ہو اگر اس کے  
 بعد مَنْ یا کوئی اسم ہو (بہ شکل اضافت) تو وہ کلمہ اسی شکل پر رہے گا۔  
 خواہ اس کا تعلق کسی جمع اسم سے ہو یا تشنیہ سے یا مؤنث سے جیسے الانبیاء افضل  
 الناس، المؤمنة افضل من المشركة، هذان الولدان افضل منا،  
 الوالدان ارحم الناس بولدہما، انتما افضل الاولاد وغیرہ نیز درس  
 نمبر ۱۱ میں بتایا جائے کہ أخضر، أسود، أحمر، أصفر وغیرہ کی تانیث ان کے  
 آخر میں ة لگا کر نہ بنائی جائے بلکہ فعلاء کے وزن پر بنائی جائے جیسے خضر  
 سوداء، حمراء، صفراء وغیرہ غیر منصرف بتانا فی الحال مناسب نہیں۔

## ترجمہ کرو

اے لڑکیو! تم کیا کر رہی ہو؟ کیا تم اچھی ہو؟ تمہارے والد کہاں ہیں؟ کیا  
 تمہارے ماموں جج سے واپس آگئے؟ کیا تم نے کسی کو ضرر پہنچایا؟ کیا تم سمجھتی ہو (ظن)  
 کہ تمہیں ہر ایک کے ساتھ نیکی (کرنا) چاہیے؟ کیا تم دونوں کو آنکھ پھولی کا شوق ہے؟  
 کیا تمہاری دو بہنیں ہیں؟ کہو وہ سینے، پکانے میں کیسی ہیں؟ کیا انھوں نے کبھی ترکیاری

کاسالن یا اندڑوں کاسالن پکایا؟ میری شیروانی اور پاجامے اب تک نہیں سیٹے گئے  
 کب تک سیے جائیں گے؟ حمید اور مجید فریش ہو گئے کیوں کہ انھوں نے امتحان  
 کے لیے بہت محنت (کوشش) کی۔ سنا گیا ہے کہ وہ مبارک راتوں میں نہیں سوتے  
 انھیں قرآن پڑھایا اور سنایا جاتا ہے دو مرتبہ میں نے ان سے پوچھا کیسے آئے؟ تو  
 انھوں نے کہا، آپ سے ملاقات کے لیے آئے ہیں۔ میں ان کے جواب سے خوش  
 ہوا اور ان سے باتیں کرنے لگا۔ فجر کے فرض دو رکعتیں ہیں ان میں دو طویل سورتیں  
 پڑھی جاتی ہیں۔





# عدد امرئى

واحد (أَحَدٌ)، إثنان، ثَلَاثٌ، أَرْبَعٌ، خَمْسٌ، سِتٌّ،  
سَبْعٌ، ثَمَانٍ (ثمانى)، تِسْعٌ، عَشْرٌ.

إحدى (واحدة)، إثنان، ثَلَاثَةٌ، خَمْسَةٌ  
سِتَّةٌ، سَبْعَةٌ، ثَمَانِيَةٌ، تِسْعَةٌ، عَشْرَةٌ، كتاب، كتابان،  
ثَلَاثَةُ أَفْئَادٍ، أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ، خَمْسَةُ أَوْلَادٍ، سِتَّةُ أَيَّامٍ،  
سَبْعَةُ أَبْحُرٍ، ثَمَانِيَةُ دُرُوسٍ، تِسْعَةُ مُلُوكٍ، عَشْرَةُ  
صَفُوفٍ.

ثَلَاثُ رَكَعَاتٍ، أَرْبَعُ سَنَوَاتٍ، خَمْسُ سَاعَاتٍ،  
سِتُّ ثَمَرَاتٍ، سَبْعُ بَقَرَاتٍ، ثَمَانِي طَاوِلَاتٍ، تِسْعُ  
دَجَاجَاتٍ، عَشْرُ تَلْمِيزَاتٍ.

عَادَ حَمِيدٌ بَعْدَ سِتَّةِ أَشْهُرٍ مِنْ بَوْمِ بَائِي فَبَجَعَ  
بَعْدَ خَمْسَةِ أَيَّامٍ أَصْدَقَاءَهُ وَقَالَ لَهُمْ :

”يَا أَصْدِقَائِي، أَنَا أَوَدُّ الذَّهَابِ إِلَى عَثْمَانَ سَافِرٍ

لِلنَّزْهَةِ ، أَتَصْحَبُونَنِي ؟ فَقَالُوا : نَعَمْ : إِنَّا إِلَيْهَا رَاغِبُونَ .  
فَخَرَجَ حَمِيدٌ مَعَ عَشْرَةِ أَصْحَابٍ لَهُ فِي عَرَبَتَيْنِ جَمِيلَتَيْنِ  
بَعْدَ سَبْعَةِ أَيَّامٍ إِلَى خَزَانِ "عَثْمَانَ سَاغَرَ" وَوَصَلُوا إِلَيْهِ فِي  
ثَلَاثِ سَاعَاتٍ ، وَكَانَ مَعَهُمْ أَرْبَعَةُ خُدَّامٍ ، فَكَلَّ الْأَوْلَادُ بَعْدَ  
الْفُطُورِ أَخْذُوا فِي السَّيْرِ إِلَى هُنَاوَهْنَا ، وَأَوَّلَئِكَ الْخُدَّامُ  
أَخْذُوا فِي الطَّبْخِ ، فَطَبَخُوا فِي ثَلَاثِ سَاعَاتٍ طَعَامًا لَذِيذًا  
مِنَ الرِّزِّ (الرَّزِّ) وَاللَّحْمِ وَالسَّمْنِ ، فَبَعْدَ صَلَاةِ الظُّهْرِ  
هُؤُلَاءِ الْأَوْلَادُ أَكَلُوا وَشَرَبُوا مِنْ رِزْقِ اللَّهِ تَحْتَ ظِلَالِ  
الْأَشْجَارِ ، وَلَبِثُوا هُنَاكَ سَاعَةً أَوْ سَاعَتَيْنِ ، ثُمَّ خَرَجُوا  
لِصَيْدِ السَّمَكِ ، فَصَادَ حَمِيدٌ ثَمَانِي سَمَكَاتٍ صَغِيرَةً ،  
وَصَادَ مُجِيدٌ سَمَكَتَيْنِ كَبِيرَتَيْنِ ، وَبَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ  
الصَّيْدِ ، شَرَبُوا الشَّأْيَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ، ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى  
بُيُوتِهِمْ وَقَدْ لَبِثُوا هُنَاكَ تِسْعَ سَاعَاتٍ وَهُمْ فَرِحُونَ  
بِنُزْهَتِهِمْ هَذِهِ . إَعْلَمُوا أَنَّ النَّزْهَةَ مَرَّةٌ فِي شَهْرٍ تَنْفَعُكُمْ  
وَبِهَاتِ جُودِ صَحَّتْكُمْ .





## فوسین کے ہندسوں کو عربی میں لکھو

- (۲) ولد - (۳) دروس - (۵) کتب - (۹) ملوک - (۴) حروف -  
 (۷) اولاد - (۸) أبیحر - (۹) سنوات - (۱۰) بنات - (۳) رکعات -  
 (۴) محایات - (۵) صلوت - (۶) رجال - (۸) انہار - (۳) ایام -  
 (۹) ثمرات - (۱۰) بلاد - (۵) جمل - (۵) اشہر - (۴) جبال -

## مناسب اسما، لگاؤ،

خمس، ستّہ، ثمانیۃ، تسعة، عشر، ثلاث، أربعة،  
 سبعة، ثمانی، عشرة، تسع، خمسة، ستّ، ثلاثة، أربع -

## ترجمہ کرو

ایک گائے، چار لڑکے، پانچ سبق، سات سال، نوا الفاظ، سات آسمان،  
 تین دن، چھ گھر، دس لڑکیاں، ایک پچھڑا، پانچ کڑتے، آٹھ کپڑے، سات ربڑ،  
 نو سوئیاں، تین شروانیاں، پانچ دروازے، چھ کھڑکیاں، آٹھ گھوڑے، دس اونٹ،  
 ایک پودا، چار فرشتے، تین پہاڑ، سات مینارے، سات بادشاہ، چھ دن، سات  
 رنگ، آٹھ دن، تین تصویریں، چار رکعتیں، دو رکعتیں، سات آیتیں -

کم بلی اور تثنیہ مونث مذکر میں قریب و بعید اسمائے اشارہ

أحد: کم اخالك يا سعيد؟

سعيد: لی اخوان۔

أ: هل هذان الأخوان صغيران؟

س: لا، هذان الأخوان ليسا بصغيرين، هما أكبران مني

أ: أليس لهذين الأخوين ولعٌ بالعلم؟

س: بلى، لهما ولعٌ شديد به۔

أ: أليس ذاك الأخوان تلميذين؟

س: بلى، ذاك الولدان تلميذان وهما ذكيان۔

أ: أليست في ذينك الولدين طاعة الوالدين؟

س: بلى، هما نشيطان في طاعة الوالدين؟

أ: كم اختالك يا سعيد؟

س: لی اختان وهما صغريان مني۔

أ: أقرأهاتان الأختان الكتب في العربية والانكليزية؟



س : نعم ، هما تفران الكُتب في هاتين اللغتين الهامتين .  
 أ : أليست لهما تين الاختين رغبة في التربية المنزلية ؟  
 س : بلى ! لهما رغبة شديدة فيها .

أ : أتعلم تانك البنتان أعمال البيت ؟

س : نعم ، تانك البنتان تعملان مع أمهما ، ولا تحسبان  
 عمل البيت نقيصة .

أ : هل اعضاء أسرتك مسرورون بتيك البنتين ؟

س : نعم ، كلهم مسرورون بأعمالهما ، ولم لا يكون  
 كذلك وهما من أسرة ذات علم وشرف ، ويقول لنا  
 أبونا دائماً ، ايها الأولاد ! لا تفخروا بالنسب ، ولا تقولوا  
 إن أبانا رجل كبير أو جدنا رجل شهير بل قوموا أنتم  
 بجدكم في عملكم ، وكونوا من الكبار الخيار .



اسئله : (الف) كم يوماً في أسبوع ؟ كم مرة تعبد الله كل يوم ؟

كم مرة تأكل الطعام ؟ كم جمعة في شهر ؟ كم سماء خلقها الله ؟

كم ساعة تنام ؟ هل البحار سبعة ؟ في كم يوماً خلق الله الدنيا ؟

كم ركعة في صلاة الفجر ؟ وكم في صلاة العصر ؟ في صلاة الظهر

عشر رکعات، کم سجدة فی کل رکعة؟ هل فی شهر تسع جمیع؟  
 (ب) بأی شیء الشرف؟ هل لك أخوان؟ وكيف ذانك الإخوان  
 أبینك و بین ذینك الأخویین محبة؟ الذینك الأخویین ولع بالعلم  
 هل عندك كتابان؟ كم ثمنًا ذینك الكتابیین؟ ألك أختان؟ كيف  
 خلق تینك الأختین؟ أتانك الاختان متعلمتان؟ ألتینك البنیتین  
 ولع بالعریبة؟

## ترجمہ کرو

یہ دونوں لڑکے کون ہیں؟ یہ بہت چست و چالاک ہیں۔ کیا وہ دونوں آدمی عالم  
 ہیں؟ نہیں جاہل ہیں۔ ان کو پڑھنے کا موقع نہیں ملا۔ یہ دونوں کاپیاں کس کی ہیں؟  
 ان میں کیا ہے؟ ان دونوں کاپیوں میں (قیمتی) معلومات ہیں۔ کیا یہ دونوں آدمی (عربی)  
 زبان جانتے ہیں؟ میرے دادا میرے لیے پانچ (خوب صورت) قلم لائے۔ یہ دونوں  
 میزیں کس کی ہیں؟ کیا وہ دو شینیں اس درزی کی ہیں؟ کیا وہ نئی ہیں؟ ان کی قیمت  
 کیا (کم) ہے؟ وہ دو باغ بہت خوب صورت ہیں۔ وہ کس کے ہیں؟ وہ ٹوپیاں پور  
 نے چرائیں، ان دونوں سویٹوں سے وہ تین لڑکیاں کپڑے پر پھول اور پتیاں بناتی  
 ہیں۔ پھول اور پتے اس پر کیسے بنائے جاتے ہیں؟ یہ دونوں تخت نئے ہیں۔ ان  
 پر ہم سوتے ہیں۔ ان دو دوستوں میں علم و فضل (پایا جاتا) ہے۔  
 اے دو لڑکوں! اچھی بات کہو یہ درس تشنیہ کے لیے بنایا گیا ہے (وضع)  
 تشنیہ کو اور اس کی ضمیروں کو اچھی طرح سمجھو۔ تشنیہ اکثر زبانوں میں نہیں پایا جاتا۔

# عدد و صفی

الأول (م الأولى)، الثاني، الثالث، الرابع، الخامس، السادس،  
السابع، الثامن، التاسع، العاشر،

## الحديقة العمومية بحيدرآباد الذكن

الحديقة العمومية من أكبر الحدائق واجملها.  
يدخلها الناس كل يوم من الساعة الخامسة (صباحاً)، و  
يلبثون هناك الى الساعة الثامنة أو التاسعة (مساءً) وهم  
مسرورون بجمال الطبيعة وفرحون بطيب المقام، فيها  
أشجارٌ مختلفةٌ ذاتُ الأثمار والأزهار، ومنتزهاتٌ فيها  
حياضٌ ذات فوارات جميلة، وأعشابٌ خضراءٌ قد قطعها  
البستاني ببراعةٍ على أشكالٍ بدیعة، يزينها بعضُ  
التمائيل الجميلة، وفيها أبنيةٌ جميلة، منها بناءٌ خاص  
بحفلات عظيمة، فيها قاعة للخطابة وهي من أوسع  
القاعات وأكبرها، يخطبُ فيها الخطباءُ الكبار ويُقال



لذلك البناء "دار البلدية" ومنها بناء للمعرض حيث  
تعرض المصنوعات الوطنية البديعة كل سنة، وفرض  
الحديقة مسجد من أجمل المساجد بحيدرآباد، و  
فيها جنبة الحيوانات حيث يوجد كثير من الحيوانات  
النادرة الشهيرة من الأساد والطيور وغيرها.



اسئله : كيف الحديقة العمومية ؟ متى يدخلها الناس ؟ الى  
متى يلبثون هناك ؟ هل فيها منتزهات ؟ أسررت بالجلوس على  
الأعشاب ؟ كيف هي ؟ أتوجد فيها أزهار بيضاء وحمراء وصفراء ؟  
أتظن أن هذه الحديقة من أجمل الحدائق ؟ أتوجد التماثيل  
هناك ؟ كم بستانيا لها ؟ هل لهم براعة في اعمال الحديقة ؟ كم  
ساعة لبثت فيها ؟ أرحتم الى المعرض ؟ كيف تكون المصنوعات  
الوطنية ؟ هل من هذا المعرض فائدة ؟ أرحت الى جنينة  
الحيوانات ؟ كم سبعا في الحديقة العمومية ؟

ترجمہ کرو

(الف)

پہلا سجدہ ، دوسری رکعت ، پہلی شرط ، ساتواں سال ، چوتھا ہفتہ ، نواں مہینہ

مکتبہ المدینہ

چھٹا مہینہ، دسواں دن، آٹھویں مجلس، آٹھواں مہینہ، دسویں جماعت، پانچویں کتاب،  
چھٹا درجہ، پہلا رکوع، تیسری آیت، پونہ سورت، چوتھا گھنٹہ۔

ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو  
اس کی ماضی لکھو

تحیط، حجّت، ظننت، تسرون، وددتم، اودّ، نحبج،  
خطتن، تکونان، بعثما، تسیران، تضلان، اقول، نالتا،  
راحت، رحمتا، کصف، وصلت، یولدون، ظننتم، أخاف،  
تتامون، شئت، یخفن، تشاء، أحج، تظنون، نمس، ضررتم۔

## ترجمہ کرو

(ب)

میں مالی کے کام سے بہت خوش ہوا۔ وہ سبز گھاس کو نہایت ہوشیاری سے  
(کمال) خوب صورت شکلوں میں کاٹتا ہے۔ وہ مجھے کس نے بنائے؟ وہ سفید میں بعض  
مذاہب میں ان کی پوجا کی جاتی ہے۔ اسلام میں نہ ان کا بنانا (صناعت) جائز ہے نہ ان  
کی عبادت۔ ان کو انسان اپنے ہاتھ سے جیسے چاہتا ہے بناتا ہے۔ وہ نہ دیکھتے ہیں نہ بولتے  
ہیں۔ (نطق) نہ نفع دیتے ہیں نہ نقصان پہنچاتے ہیں پس کیسے ان کی عبادت جائز ہوگی؟  
میں گھاس پر جہاں چاہا بیٹھ گیا۔ وہ اس منظر سے خوش تھے۔ میں صبح پانچ بجے نیند سے

اٹھتا ہوں، نماز سے فارغ ہوتا ہوں اور پھر چھ بجے سے آٹھ بجے تک مطالعہ میں مشغول رہتا ہوں۔ دس بجے سے سات بجے تک کھیلتا ہوں۔ یہ پیلے پھول بہت خوب صورت ہیں۔ یہ پھول میں نے اجازت سے توڑے۔ چڑیا گھر میں بہت سے عجیب و غریب جانور دیکھے گئے، درندے بھی پرندے بھی۔ سنا گیا کہ ٹاؤن ہال میں (بڑے) جلسے ہوتے ہیں جہاں بڑے بڑے مقررین تقریریں کرتے ہیں۔ ٹاؤن ہال تمام ہالوں سے خوب صورت ہے۔ پڑھنا بہترین کاموں (اشغال) میں شمار کیا جاتا ہے۔





# اسم موصول

(الَّذِي - الَّتِي - الَّذِينَ - اللَّاتِي -)

مَنْ الَّذِي خَلَقَكُمْ ؟ خَلَقَنَا اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ  
وَالْأَرْضَ - مَنْ الرُّسُلَ ؟ الرُّسُلُ هُمُ الَّذِينَ يُعِثُّوهُدَايَةَ  
النَّاسِ وَالَّذِينَ جَاءُوا بِكُتُبٍ مِنْ اللَّهِ - أَكَلِ بِنْتٍ تُعَدُّ مِنَ  
الْبَنَاتِ الطَّيِّبَاتِ ؟ لَا : بَلِ (الْبِنْتُ) الَّتِي تَعْمَلُ الصَّالِحَاتِ  
وَتَخْدُمُ الْوَالِدَيْنِ - أَكَلِ الْمُسْلِمَاتِ يَحْسُنُ مَا لَهُنَّ ؟  
لَا : بَلِ اللَّاتِي يَعْبُدْنَ اللَّهَ وَيَعْمَلْنَ الصَّالِحَاتِ يَصْلَحُ  
حَالُهُنَّ وَيَحْسُنُ مَا لَهُنَّ

مَنْ الَّذِي تَعْبُدُونَهُ ؟ الَّذِي نَعْبُدُهُ هُوَ رَبُّنَا الَّذِي  
خَلَقَنَا وَرَزَقَنَا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَحَفَظَنَا مِنَ الْآفَاتِ لِمَنْ  
الْحَمْدُ ؟ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ -  
مَالِكُ يَوْمِ الدِّينِ -

مِنْ الْمَلَائِكَةِ ؟ هُمْ عِبَادٌ مُكْرَمُونَ خَلَقَهُمُ اللَّهُ مِنْ

النور فلا ينظرون وهم يفعلون كما يؤمرون - كيف الجنة  
 التي ذكرها الله ؛ الجنة التي ذكرها الله فيها فاكهة  
 ونخل وزمان وسلامٌ ونعيم وأمان - من البساتين  
 الصالحات ؛ التي يخفن الله ويعبدنه ، ويعملن  
 الصالحات ، ويخد من الوالدين وأكابر أسرتهن ،  
 ولا يمسهن عجبٌ ، ولا يحسبن أعمال البيت نقيصة  
 من بنات صالحات - من ربكم ؛ ربنا الله الذي له ملك  
 السموات والارض والذي يرزقنا ويرحمنا ويحفظنا  
 من الآفات -



اسئله ؛ من يكون مخدوما ؛ من يكون ناجحا ؛ منزلة من  
 ترفع ؛ من الذين يمدحون ؛ ومن الذين يذمّون ؛ لمن  
 الفضيلة ؛ أية بنت تكون محبوبة في الأسرة ؛ مال من يحسن ؛  
 حال من يفسد ؛ كيف الكتاب الذي تقرأه ؛ كيف المدينة  
 التي تسكنها ؛ من الذين جاءوا بكتب من الله ؛ من الذين  
 خلقوا من النور ؛ أية البنات لا يمسهن عجب ؛ أتجوز  
 صناعة التماثيل ؛ أتجوز عبادتها ؛

## ترجمہ کرو

جو کوشش کرتا ہے کام یاب ہوتا ہے۔ جو سستی کرتا ہے ناکام ہوتا ہے۔ جو سوتے ہیں وہ کھوتے ہیں۔ جو (لڑکی) والدین کی خدمت کرتی ہے اس کی تعریف کی جاتی ہے۔ جو لڑکیاں ان کی خدمت نہیں کرتیں ان کی مذمت کی جاتی ہے۔ جو ہدایت کے راستہ سے ہٹ جاتی ہیں (ضلّ) وہ ذلیل ہوتی ہیں۔ یہ چار ہیں جن کی ہر شخص تعریف کرتا ہے۔ یہ وہ آٹھ آیات ہیں جن کو میں نے یاد کیا ہے۔ یہ وہ سات عجائب ہیں جن کی لوگ تعریف کرتے ہیں۔ وہ کتابیں پڑھو جو فائدہ پہنچائیں اور ان کتابوں سے بچو جو نقصان پہنچائیں۔

مکہ وہ شہر ہے جس میں رسول اللہ پیدا ہوئے۔ یہ دونوں ایسی کتابیں ہیں جن میں دس عمدہ تصویریں ہیں۔ یہ وہ چھ علماء ہیں جن میں خلوص نہیں پایا جاتا۔ یہ فتنن پن ہے جس سے میں لکھتا ہوں۔ اللہ میرا رب ہے جس کی طرف میں دعا کے لیے دونوں ہاتھ پھیلاتا ہوں۔ وہ درزی اُس سوئی سے سینا ہے جس کا ناکا چھوٹا ہوتا ہے یہ پانچ فتنن پن ہیں جن کی قیمت لو آنے ہے۔ ایسے کھانے پکائے گئے جن میں گوشت زیادہ تھا۔ ایسی ہوائیں چل رہی ہیں جن سے ہر شخص خوش ہوتا ہے۔ ہم باغ میں اس چمن میں ٹھہرے جس میں خوب صورت مجسمے تھے۔ ان دو لڑکیوں نے ترکاری اور انڈوں کا سالن پکایا جو بہت لذیذ تھا۔ میری والدہ نے آج ایسی روٹی پکائی جس میں گھی زیادہ تھا۔ اسلام وہ دین ہے جس سے دنیا میں سعادت اور آخرت میں نجات حاصل ہوتی ہے۔ محمد وہ رسول ہیں جو بہترین انسان کہلائے جاتے ہیں۔ قرآن مجید وہ کتاب ہے جس میں اچھی زندگی کے لیے ہدایات بیان کی گئی ہیں۔ ریا وہ بدترین چیز ہے جس سے عمل ضائع ہو جاتا ہے۔ افسوس ہے کہ ہم وہ اعمال چاہتے ہیں جن سے شہرت حاصل ہو۔ یہ وہ تمرین ہے جس میں التذی کا استعمال ہے۔



## (ليس وصار كالأثر)

أليس الله عليهما حكيمًا ؟ بلى ! إن الله كان عليهما  
 حكيمًا - أليست الصلوة واجبة ؟ بلى ! إن الصلوة لواجبة  
 أليست مؤمنًا ؟ بلى ! إني مؤمن ولست مشركًا - أليست  
 مجتهدين ؟ بلى ! نحن مجتهدون ولسنا كسالي - أليست  
 المعلمات متعلمات ؟ بلى ! أكثرهن متعلمات ، وليست  
 جاهلات - أليس المجتهدون ناجحين ؟ بلى !  
 المجتهدون هم الناجحون وليسوا خائبين - أصار كل  
 التلاميذ ناجحين ؟ لا ، بل أكثرهم صاروا ناجحين -  
 أصار كل البنات متعلمات ؟ لا ، بعضهن صرن  
 متعلمات - أصار الرياضة البدنية لازمة في  
 المدارس ؟ نعم ، هي صارت لازمة لكل التلاميذ  
 والتلميذات - أصررت قويا ؟ نعم ، صررت قويا - أيصير التلاميذ  
 الآخرون أقوياء كمثلك ؟ نعم ، هم يصيرون أقويا كمثلي

بالریاضۃ البدنیۃ - اُصرتُم غافلین عن خدمۃ الوطن ؟  
 لا : ماصرنا غافلین عنها - اُتصیر البنات عالمات کالبنین ؟  
 نعم : یَصِرْنَ عالمات کمثلہم بالجِدِّ : متى تصیر الہند  
 سعیدۃ ؟ الہند تصیر سعیدۃ بالوئام بین الأنام -  
 ایصیر ہذان القومان متحدین فی الہند المسلمون  
 والوثنیون ؟ نعم : یصیران متحدین بترك التعصب -



اسئلہ : اُلت ہزیلا ؟ اُلتُم مجتہدین ؟ اُلیس اللہ خالقنا ؟  
 ایصیر الماء ثلجا (برف) فی الصیف ؟ اُصرت سمینا ؟ اُصرتُم مجتہدین ؟  
 اُلیست البنات متعلمات ؟ کیف تصیرون اقویاء ؟ اُتصیر البنات  
 عالمات ؟ هل الأرض مستدیرۃ (گول) ؟ اُصرت ناجحافی الامتحان ؟  
 هل الہندیون متحدون ؟ کیف یصیر الاخوان متحدین ؟ اُصرت  
 فاضلا ؟ هل الثلج اُبرد ؟ اُهو اُرخص ؟ هل هو ضروری للأشربۃ  
 (جمع شراب پینے کی چیز - شربت) -

## ترجمہ کرو

جو محمد (ان پر درود و سلام ہو) کی تعلیم پر عمل نہیں کرتا وہ مسلمان نہیں ہے۔

جو جھوٹ بولتے ہیں وہ نیک نہیں ہیں۔ جو کہتے ہیں لیکن کرتے نہیں وہ منافقوں میں  
گنے جاتے ہیں۔ جو بڑی زیادہ نمبر پائے گی وہ درجہ اول میں کام یاب ہوگی اور انعام  
بھی پائے گی۔ میں سچا ہوں جھوٹا نہیں ہوں۔ یہ پھل سبز ہے سُرخ نہیں۔ وہ پھل  
زرد ہیں سرخ نہیں۔ یہ پھل پکے ہیں۔ یہ عورتیں مسلمان ہیں مشرک نہیں۔ اس بڑی  
کی عمر دس سال ہے وہ کام جس میں اخلاص نہیں فائدہ دینے والا نہیں ہے۔ جو  
قبروں کو سجدہ کرتے ہیں اور ان کو پوجتے ہیں کیا وہ مشرکوں میں نہیں ہیں؟ (سخت)  
سردی میں پتلے کپڑے مفید نہیں ہیں بل کہ موٹے کپڑے ضروری ہیں۔ خوش بختی  
کے لیے کوشش کرو، وہ پھوٹ سے حاصل نہیں ہوتی بل کہ اتحاد سے۔ ہم ہندوستان  
کی خوش بختی (سعادت) چاہتے ہیں۔ لیکن میں افسوس کرتا ہوں کہ ہم کوشش نہیں  
کرتے۔ صرف زبان سے کہتے ہیں۔

ہندو (وثنیوں) ہندوستان میں ایک بڑی قوم ہیں۔ ہندو اور مسلمان  
ہندوستان میں رہتے ہیں۔ اسلام میں مساوات (برابری) پائی جاتی ہے جو کسی  
اور مذہب میں نہیں پائی جاتی۔ ان اسلامی تعلیمات پر عمل کرو جن پر صحابہ اور تابعین  
نے عمل کیا۔ وہ راستہ چھوڑ دو جو اسلامی نہیں ہے۔





# افعال - تفعیل - مفاعله (صحیح)

أَحْسَنَ، أَخْبَرَ، سَافَرَ، شَاهَدَ، فَضَّلَ، أَخَّرَ، يُحَسِّنُ  
 (يُأَحْسِنُ)، يُخْبِرُ، يُسَافِرُ، يُشَاهِدُ، يَفْضِلُ، يُؤَخِّرُ، أَحْسَنَ،  
 أَخْبَرَ، سَافَرَ، شَاهَدَ، فَضَّلَ، أَخَّرَ، لَا تُحَسِّنُ، لَا تُخْبِرُ، لَا تُسَافِرُ،  
 لَا تُشَاهِدُ، لَا تُفْضِلُ، لَا تُؤَخِّرُ -

ماجد: كيف أصبحت أنت وإخوانك يا واجد؟  
 واجد: أصبحنا بالخير والعافية -

م: أَخْبِرْتِ أَنْ أَبَاكَ سَيُسَافِرُ إِلَى بومبائي؟

و: نعم: يُسَافِرُ يَوْمَ الْإِثْنَيْنِ -

م: أَتُسَافِرُ أَنْتَ وَإِخْوَانُكَ مَعَهُ؟

و: لَا: أَنَا لَا أَسَافِرُ، بَلْ إِخْوَانِي يَسَافِرُونَ مَعَهُ -

م: لِمَاذَا لَا تَسَافِرُ؟ أَلَا يُعْجِبُكَ السَّفَرُ؟

و: بَلَى! يُعْجِبُنِي السَّفَرُ وَلَكِنْ لَا أَسَافِرُ لِأَجْلِ الْإِمْتِحَانِ -

م: سَرَرْتُ بِكَ يَا وَاجِدُ! لِأَنَّكَ فَضَّلْتَ الْإِمْتِحَانَ عَلَى

السفر وأحسنت ، ولا أنكر أن السفر تحصل به التجارب  
وقد قال الحكماء "إن السفر وسيلة الظفر"

م : لِمَا لَا يُؤْخِرُ ابوكَ السفرَ لأجلِكَ ؟

و : يَا أَخِي هُنَاكَ لَهُ شُغْلٌ ضَرُورِيٌّ .

م : أَتَسَافِرُ مَعَ أَبِيكَ أَمْ مَعَ أَخَوَاتِكَ ؟

و : نَعَمْ ، هُنَّ يُسَافِرْنَ أَيْضًا مَعَهُ .

م : أَتَسَافِرِينَ أَنْتِ يَا عَابِدَةُ ! (هِيَ بِنْتُ صَغِيرَةٍ) وَمَاذَا

تُشَاهِدِينَ هُنَاكَ ؟

عَابِدَةُ : أَسَافِرُ أَيْضًا وَأُشَاهِدُ هُنَاكَ الْبَحْرَ وَالسُّفْنَ .

م : أَشَاهَدْتُ الْبَحْرَ تَارَةً ؟

ع : لَا ، مَا شَاهَدْتُ قَطُّ .

و : أَتَسَافِرَانِ أَنْتُمَا ؟ يَا مَاجِدُ وَخَالِدُ إِلَى بَنْغْلُورِ فِي

هَذِهِ السَّنَةِ ؟

م وَخ : لَا ، لَأَسَافِرَانِ أَبَانَا مَا أَذِنَ لَنَا فِي هَذِهِ السَّنَةِ .



اسْأَلْهُ ، كَيْفَ أَصْبَحْتَ يَا صَدِيقِي ؟ أَسَافَرْتُ إِلَى مَدِينَةٍ شَهِيرَةٍ ؟  
أَيُّ زَهْرَةٍ تُعْجِبُكَ ؟ أَيُّ إِدَامٍ أَعْجِبُكَ ؟ لِمَاذَا فَضَّلْتَ وَاجِدُنَ الْامْتِحَانِ

سفر؟ مافائدۃ السفر؟ اُشاهدت الحديقة العمومیة؟  
 شاهدتم السُّفن؟ یا اُصدقائی؟ اُتسافر عطلة الصیف؟ من  
 یؤخر عمل الیوم؟ اُتحسِن الكتابة؟ اُتحسنون القراءة آیہا الاولاد؟  
 ذیل کے افعال میں جو ماضی ہو اس کا مضارع اور جو مضارع ہو اس کی ماضی لکھو  
 (صبحوا، تشاهدان، فضلت، یُعجب، یُفضلون، نُصبح، اُخِرْتُ، یُحسِنون،  
 شاهدتن، اُحسنت، یحسن، کُلفت، تُکلفون، قَسَمَا، تقسّمون، اُظہرَما،  
 اُسافر، سافرت، تُفضِّل، اُخبروا، اُخبرتُ، اُعجبتما، اُشاهد۔

## ترجمہ کرو

اللہ نے جس کے ہاتھ میں (ب) آسمانوں اور زمین کی سلطنت (ملک) ہے  
 انسان کو ساری کائنات پر فضیلت دی، اور ساری کائنات پر (حضرت) محمدؐ کو فضیلت  
 دی۔ دعا، اذان اور اقامت کے درمیان رد نہیں کی جاتی۔ اللہ کا سائل محروم نہیں  
 ہوتا۔ یہ لڑکے اپنے تین دوستوں کے ساتھ سات دنوں کے لیے بلی جار ہے ہیں۔  
 والد نے شاباش (اُحسنت) کہا جس وقت میں نے انہیں کام یابی کی خبر دی۔ یہ  
 حکایتیں مجھے بہت پسند (آتی) ہیں جو اسلامی ہیں اور سچی ہیں۔ آج ہمارے یہاں جملہ  
 ہے، جس میں بڑے بڑے مقررین تقریریں کریں گے۔ جن میں خود پسندی ہوتی ہے  
 وہ کام یابی سے محروم ہو جاتے ہیں۔ سنی مجھ سے ہے اور اتمام اللہ سے ہے۔ سن مگر  
 تصدیق نہ کر، نمائش میں شہرت کے لیے عمدہ مصنوعات رکھی جاتی ہیں۔ ہم خاموشی  
 کو اس قول پر فضیلت دیتے ہیں جس میں کوئی خیر نہیں۔ نماز وہ اسلامی رکن ہے جس  
 کے بغیر مسلم مسلم نہیں کہلاتا۔



# درس ۱۵ کے افعال امروہی کی تمرین

الْجَرَسُ قَدْ دُقَّ فِي الْمَدْرَسَةِ، وَالْأُسْتَاذُ دَخَلَ حَجْرَ الدَّرْسِ، وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ وَالتَّلَامِيذُ جَلَسُوا بِالْأَدَبِ، ثُمَّ سَأَلَهُمُ الْاُسْتَاذُ: أَجِئْتُمْ بِفُرُوشِ الْمَدْرَسَةِ؟ فَقَالُوا: نَعَمْ، جَنَابُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ: قَدِّمُوهَا إِلَيَّ وَضَعُوهَا عَلَى طَاوِلَتِي فَنَهَضَ تَلْمِيذٌ وَقَالَ يَا سَيِّدِي: إِنِّي مَا أَتَمَمْتُ فُرُوشَ الْمَدْرَسَةِ، لِأَنِّي كُنْتُ مَرِيضًا أَمْسَ، فَلِذَا مَا جِئْتُ بِهَا، وَهَذِهِ أَوَّلُ مَرَّةٍ، فَأَطْلُبُ مِنْكَ الْعَفْوَ، وَغَدًا (إِنْ شَاءَ اللَّهُ) أَتَمُّ فُرُوشَ الْأَمْسِ وَالْيَوْمَ جَمِيعًا فَقَالَ الْأُسْتَاذُ: لَكَ ذَاكَ — وَبَعْدَ قَلِيلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ فَرِيدٌ وَمَا كَانَتْ مَعَهُ كِرَاسَةُ فُرُوشِ الْمَدْرَسَةِ، وَبَيْنَ عُذْرًا لَا يَقْبَلُ، فَغَضِبَ عَلَيْهِ الْأُسْتَاذُ وَقَالَ: أَوْخِرَ الدَّرْسَ الْيَوْمَ قَلِيلًا وَأَبَيِّنْ لَكُمْ أُمُورًا فَاسْمَعُوهَا بِعَنَاقَةٍ؛

إِعْلَمُوا أَيُّهَا التَّلَامِيذُ: أَنَّ فُرُوشَ الْمَدْرَسَةِ مِنْ أَهَمِّ الْأَعْمَالِ فَلَا تُؤَخِّرُوهَا بَلْ قَدِّمُوهَا عَلَى أَعْمَالٍ أُخْرَى، وَأَتِمُّوهَا بِنَشَاطٍ

۱۱  
 علی وقتہا، فإِنَّمَا هِيَ وَسِيلَةُ النِّجَاحِ، وَلَا تُؤَخِّرُوا عَمَلَ الْيَوْمِ لَغَدٍ  
 وَلَا تَصْحَبُوا الَّذِينَ لَا يَحِبُّونَ الدِّيَانَةَ وَلَا يَمِيلُونَ إِلَيْهَا، وَ  
 سَلِّمُوا عَلَى الْكَابِرِ كُمْ، وَزَيِّنُوا أَنْفُسَكُمْ بِالْعِلْمِ وَالْأَدَبِ، وَلَا  
 تَحَادِثُوا فِي الصَّفِّ، وَلَا تَمَارِضُوا وَلَا تَضَيِّعُوا الْوَقْتَ بَلْ حَافِظُوا  
 عَلَيْهِ، وَهَذَا الَّذِي أَخَّرَ الْمُسْلِمِينَ عَنِ الرُّقَى وَالْفَوْزِ، وَإِيَّاكُمْ  
 وَالرِّيَاءَ فَإِنَّهُ يَحْبِطُ الْأَعْمَالَ وَمَيِّزُوا بَيْنَ الَّذِينَ فِي أَعْمَالِهِمْ  
 إِخْلَاصٌ وَالَّذِينَ فِي أَعْمَالِهِمْ رِيَاءٌ، وَإِنِّي لَيَحْزَنُنِي أَنْ الرِّيَاءَ  
 قَدْ عَمَّ كِبَارَنَا وَصِغَارَنَا -



اَسْئَلُهُ : اَسَلَمْتَ عَلَى الْاَسْتَاذِ ؟ اَيَسَلَمَ عَلَيْهِ الْاَوْلَادُ بِالْاَدَبِ ؟ اَيَسَلَمَ  
 الْاَغْنِيَاءُ عَلَى الْفُقَرَاءِ ؟ اَتُنْتَمِ فِرَوضِ الْمَدْرَسَةِ ؟ هَلْ اَتَمَمْتَ كِتَابَكَ ؟  
 اَيُ شَيْءٍ وَسِيلَةُ النِّجَاحِ ؟ مَا هُوَ الرِّيَاءُ ؟ اَتَضَيِّعُونَ الْوَقْتَ فِي اللَّعْبِ اَيُّهَا  
 الْاَوْلَادُ ؟ اَتَحَافِظُونَ عَلَى الصَّلَاةِ ؟ اَتَحِبُّونَهَا ؟ اَتُؤَخِّرُونَ عَمَلَ الْيَوْمِ لَغَدٍ ؟  
 مَتَى يَدُقُّ الْجَرَسُ فِي الْمَدْرَسَةِ ؟ مَن يَدُقُّهُ ؟ -

## ترجمہ کرو

اپنا ہر کام پورا کرو۔ اللہ ان کو نہیں چاہتا جو ظلم کرتے ہیں۔ ہر ایک کو پہلے سلام

مِنْهُ الْاَسْتَاذُ الْاَكْبَرُ الْاَبْنَاءُ

کرو۔ میری جانب سے ان کو سلام کہو۔ آج تم ”ہوم ورک“ نہیں لائے! تم نے قیمتی وقت ضائع کر دیا۔ نمازوں کی نگہبانی کرو اور تمام اعمال میں ریاء سے بچو۔ اس سے وہ رائے گاں ہو جائیں گے ہم میں ریاء عام ہو گئی اس لیے ہم ترقی سے محروم ہو گئے۔ آج ہمارے مدرسہ میں بڑا جلسہ ہے۔ اس میں انعامات تقسیم کیے جائیں گے۔ مدرسہ کو اس لیے خوب اُراستہ کیا گیا ہے۔ جمید کی عمر (۹) سال کی ہے۔ وہ بہت ذکی لڑکا ہے اس کے لیے دو انعام ہیں۔ اس نے وہ انعام پرنسپل صاحب سے لیے۔ حاضرین نے بلند آواز سے کہا شاباش، شاباش، اُسندہ بھی اسی طرح سے انعام لو ہم جتنی لڑکے چاہتے ہیں اور جتنی لڑکے کی تعریف ہوتی ہے (کی جاتی ہے)۔ نماز وہ بہترین عمل ہے جو انسان کو بُری باتوں سے روکتا ہے۔ صاحب نماز اخلاق کا محکمہ ہوتا ہے۔

ذیل کے امرونی (مذکورہ نمونہ واحد اور جمع) کے صیغے لکھو

تُسَلِّمُ، تُحْضِرُ، تُؤَخِّرُ، تُكَلِّفُ، تُقَسِّمُ، تُسَافِرُ، تُشَاهِدُ، تُقَدِّمُ،  
تُرْسِلُ، تُحْسِنُ، تُحَافِظُ، تُمَارِحُ، تُضَيِّعُ، تُبَيِّنُ۔

ذیل کے افعال میں مضارع کو ماضی سے بدلو اور ماضی کو مضارع سے

أَسْلِمَ، نُمِيزَ، سَلَّمْتُ، أَحْسَنْتُمْ، شَاهَدْتُ، أَحْسَنْتَ، يُؤَخِّرَانِ،  
قَدَّمْتُ، أَبَيَّنَ، بَيَّنُّوا، بَيَّنْتُ، يَجِئُونَ، جِئْتُما، تُحِبُّونَ، تُحِبُّونَ،  
أَحْبَبُوا، أَحْبَبَا، أَتَمَمْتُ، جِئْتُنَّ، سَافَرْتُما، أَزَيْنَ، جِئْتُ، زَيْنْتُمْ،



ضَيِّعُوا، يُخْلَصُونَ، ضَيِّعْتُمَا، أَمِنَ، يُحْبِطُ، أَمِنْتُ، تَوَّعَّنَ، أَمِنْتُ،  
 أَرْسَلْنَا، تَجِيئَانِ، جِئْتُ، قَلْنِ، خَفْتُمْ، تَنَامُ، تَجِدَانِ، وَعَدْتُ،  
 نِمْتُمَا، شِئْتُمَا، شِئْنَا، يُسَامُونَ، أُمِرُّ، تَمُرُّونَ، أَحْسَنْتُمْ، نُبَيِّنُ،  
 يَخِيطُونَ، صَرْتُمْ، كُنْتُ، تَرُوحُ، يَخِيطَانِ، قَالَتَا، يَنْظُرُونَ،  
 تَعْبُدُونَ، تَعْدَانِ، عَمَّتْ -



# مُنَادِي مُضَافٌ لِأَنفِي حَسَنٍ

يا غافر الذنب! ويا قابل التوبة! ويا أرحم الراحمين!  
 لا خالق غيرك ولا رازق غيرك ولا إله غيرك، ربّ ادخلني في  
 رحمتك التي وسعت كل شيء فسبحان الله والحمد لله  
 العليّ العظيم، فلا ريب في ذلك - لا عتاب بعد الموت - لا  
 كرامة للكاذب. يا عباد الله! آمنوا بالله الذي أنشأكم، و  
 صوّرکم فأحسن صوّرکم، وأرسل إليكم رُسلاً لهدايتكم إلى  
 الصراط المستقيم، وأنزل لكم من السماء ماءً، فنبت لكم  
 به الزرع، ويرزقكم بغير حساب، ويكلأكم بالليل والنهار  
 ويحفظكم من شرّ الأشرار، ويُمَتِّعكم بأطيب الأثمار -  
 يَا أَيُّهَا الْإِخْوَانُ! فاعبُدوا ربّكم واسجدوا له، وأعلموا  
 أنّه قد أعدّ للكافرين النار فيقدّفهم فيه ويفعل بهم  
 كيف يشاء، واعلموا أنّ الله سريع العقاب وإنّهُ لغفورٌ رحيم.



اسئلہ : من أنشأنا ؟ من صورنا ؟ من يرسل إلينا الرسل ؟ ولماذا ؟  
 هل فصل المطر (بارش) خير عندكم ؟ أينزل المطر في الصيف ؟ أي  
 فائدة منه ؟ من يمتعنا بالطيبات ؟ أمتعت أبصارك بالمناظر الجميلة ؟  
 لمن أعد الله النار ؟ من يدخل الجنة ومن يقذف في النار ؟ من هو  
 الحقيق بالحمد والشكر ؟ ای کتاب أنزل إلینا ؟ وعلى من انزل القرآن ؟ -

## ترجمہ کرو

اے علم و فضل والے ! اے خیر و برکت والے ! اے جود و کرم والے ! اے ہمارے  
 رب ! اے ہمارے رازق ! اے ہمارے مالک ! اے جہاں کے پیدا کرنے والے !  
 تو اپنی رحمت ہم پر نازل فرما۔ تو نے ہمارے یہاں رسول بھیجے۔ تو نے ہم کو علم و حکمت  
 سکھائی (علم)۔ تو نے بارش برسائی اور کھیت اگائے۔ ہمارے لیے تیرے سوا  
 کوئی مددگار نہیں ملتا (پایا جاتا) اور سوا تیرے کوئی رحم کرنے والا نظر نہیں آتا۔  
 پاک ہے وہ ہستی جس نے چھ دن میں آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اے قادر ! تیری  
 قدرت میں کوئی شک نہیں۔

اے مدرسہ کے طلباء ! اے وطن کے فرزندو ! (ابنار) وطن سے محبت کرو۔  
 لیکن اس کو معبود نہ بناؤ جیسا کہ ہم دیکھ رہے ہیں۔ اسلام میں قومیت اور رنگ کا کوئی  
 وجود نہیں۔ تمام مسلمان جہاں رہتے ہیں بھائی بھائی ہیں۔ قومیت یا وطنیت مسلمانوں  
 کے درمیان تفریق کر دے گی، اس سے بچو۔ اپنے کو علم و ادب سے آراستہ کرو۔ یاد رکھو  
 کہ کوئی چیز علم سے بہتر نہیں۔



# الْإِنْسَانُ

الإنسان حيوان ذو نطق وبيان - له رأسٌ عليه شعر كثيرٌ، وله وجهٌ فيه ناصيةٌ، وعينان ينظرُ بهما، وتحتهما خَدَانٌ، وله أذنان يسمعُ بهما، وأنفٌ يشمُّ به، وفمٌ تزيّنه شفَتان، وفي داخل الفم لسانٌ وأَسنان، ينطقُ باللسان ويمضغ الطعام بالأَسنان، وله يدان يعملُ بهما، وفي اليدين جعل اللهُ لَهُ كَفَيْنِ وسَاعِدَيْنِ ومِرْفَقَيْنِ وعَضْدَيْنِ وكَتِفَيْنِ. وفي كل كفٍ خمسُ أَصَابِعَ، وعلى طَرَفِ كُلِّ مَتْنَاهُ ظِفْرٌ، وجعل اللهُ لَهُ رِجْلَيْنِ يسيرُ بهما حيث يشاءُ وفيهما قَدَمَانِ وكَعْبَانِ وساقانِ ورُكبتانِ وفخذانِ. وله ظَهْرٌ وبطنٌ ومن أهُمُّ الأَعْضاءِ لَهُ عُضْوَانِ، القلبُ واللسانُ، يَصْلُحُ بِصَلاحيهما وَيُفْسِدُ بِفَسَادهما، قالَ حَمْدُ اللهِ الَّذِي خَلَقَهُ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ، وَأَنْطَقَهُ بِفَضْلِهِ، وَفَضَّلَهُ بِكَرَمِهِ عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِهِ، وَسَخَّرَ لَهُ كُلَّ شَيْءٍ وَزَيَّنَهُ بِزِينَةٍ

العقل - فيوجد بفضلہ الأشياء التي حارت بها العقول،  
ويعمل بقوته أعمالاً يعجز عنها سائر الخلق، ويسخر كبار  
الحيوانات ويغلبها وهو صغير الجسم وهذا من فضل  
الله عليه، والله ذو الفضل العظيم -



اسئلہ : من الذي خلقه الله في أحسن تقويم ؟ كم أصبغ الله الإنسان  
في كل يد ؟ أين الإبطان ؟ بأي شيء ينظر الإنسان ؟ أين الفخذان ؟  
أين الساقان ؟ أين القدمان ؟ بأي شيء يصلح الإنسان ؟ وبأي شيء  
يفسد ؟ على من فضله الله ؟ أيوجد الأشياء العجيبة ؟ أيُسخر  
جميع الحيوانات ؟

## ترجمہ کرو

انسان کو کس نے گویا بنایا ؟ کیا تمام حیوان انسان کے لیے مسخر کیے گئے ؟ دونوں  
ہاتھوں میں دس انگلیاں ہیں جو بہت ضروری ہیں۔ لوگو! سفر کرو اور اللہ کی قدرت  
کا مشاہدہ کرو۔ لوگ اپنے کیے پر نادم ہو گئے۔ (اصبح) ان کی پیشانی سے ندامت  
ظاہر ہو رہی ہے۔ تمہارے بھائی نے بغل میں بستہ لیا اور جلد مدرسہ چلا گیا۔ آپ کے  
بھائی تین سال چھ مہینوں کے بعد لندن سے واپس آئے۔ میرا خیال ہے کہ وہ

بڑے عالم ہو گئے۔ ہر شخص محنت اور کوشش سے بڑا ہوتا ہے۔  
 حامد اور ماجد! تم دونوں دیر سے کیوں اُٹھے؟ کتنے گھنٹے ہوئے؟ رشید! کیا  
 تم (۹) گھنٹے سوتے ہو؟ صبح سویرے اٹھا کرو۔ صبح کا وقت پڑھنے کے لیے بہتر ہے۔  
 کبھی نماز سے بے رغبتی نہ کرو۔ اس کے بغیر کوئی مسلم نہیں ہوتا۔ نماز دین کا ستون ہے۔  
 (عماد) جس نے اس کو گرایا (ہدم) اس نے دین کو گرایا۔

## تمرین

ذیل کے افعال میں ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

أَقَفَ، تَطَنَّقَ، تَصَيَّرَ، زُرْتُ، نَعُدُّ، أَقُولُ، سُرِرْتُ، تَنَامِينُ،  
 أَنَالُ، نَلْتَمَا، شَدْتُ، تُحْسِنُونَ، حَجَّتْ، طَنَنْتُ، بَيَّنَّوْا، تَوَدَّانِ،  
 قَدَمْتُ، فَضَّلْنَا، أَرْسَلْنَا، نَجَدُ، أَحْجَّ، مَرَرْتُمْ، عَدَدْتَنِ، أَحْيَيْتُ،  
 جُنُّ، مَالَتَا، تَزُورُونَ، يُرْسِلُونَ، أَخْبَرْتُ، تَهَبُّ، يُسْمَعُ، وَجَدْتُ،  
 ضَرَبُوا، يُقَالُ، يَعُدَّانِ، تَنَامَانُ، طَلَعَتْ۔





# السَّيَّارَةُ

السَّيَّارَةُ نَوْعٌ مِنَ الْمَرَاقِبِ السَّرِيعَةِ، وَتَسِيرُ بِالنَّقْطِ، صَنَعَهَا  
أَوَّلَ مَرَّةٍ رَجُلٌ فَرَنْسِيٌّ يُقَالُ لَهُ كُونِيُو، ثُمَّ جَاءَ بَعْدَهُ أَنْاسٌ  
حَسَّنُوهَا وَجَعَلُوهَا كَمَا هِيَ الْآنَ - وَهِيَ تُصَنَعُ فِي الْمُدُنِ الْكَبِيرَةِ  
فِي أَوْرُبَا كَانْكَلْتِرَا وَالْمَانِيَا وَفَرَنْسَا وَإِيطَالِيَا وَفِي أَمْرِيكَا وَغَيْرِهَا -  
لَهَا أَرْبَعُ عَجَلَاتٍ أَطْرُهَا مِنَ الْمَطَاطِ الثَّخِينِ، وَفِي دَاخِلِ  
كُلِّ إِطَارٍ أَنْبُوبٌ مِنَ الْمَطَاطِ الرَّقِيقِ الْأَجُوفِ الَّذِي يُمَلَأُ فِيهِ  
الْهَوَاءُ، فَلِذَلِكَ لَا يَسْمَعُ لَهَا صَوْتُ عِنْدَ مَا تَمْزِيْنَا، وَفِي  
مُقَدِّمِهَا مَحْرَكَةٌ تُسِيرُ السَّيَّارَةَ بِقُوَّتِهَا، وَالسَّيَّارَةُ تُصَنَعُ عَلَى  
أَوْضَاعٍ مُخْتَلِفَةٍ جَمِيلَةٍ بَعْضُهَا مُطَبَّقَةٌ وَبَعْضُهَا مَكْشُوفَةٌ  
وَتَكُونُ صَغِيرَةً وَمتوسطةً وَكَبِيرَةً، وَالسَّيَّارَةُ الصَّغِيرَةُ إِنَّمَا  
هِيَ تَسَعُ رَجُلَيْنِ فَقَطْ، وَالمتوسطة تَسَعُ أَرْبَعَةً أَوْ سِتَّةَ رِجَالٍ  
وَالْكَبِيرَةُ تَسَعُ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ، وَتَحْمِلُ بَعْضُهَا أَثْقَالَ عَظِيمَةً -  
انْظُرُوا إِلَى السَّيَّارَةِ يَسُوقُهَا الشَّائِقُ وَيَدُهُ عَلَى الْإِلَةِ

يُصَرِّفُهَا بِهَا وَهِيَ أَشْبَهُ شَيْءٍ بِالْحَلَقَةِ -

یرکب فیہا الاغنیاء فی اُسفارہم ونزہاتہم، ویذہبون  
حیث یشاءون، ویفخرون بہا علی الآخرین -



اسئلۃ: هل السیارة نافعة؟ یاى شىء تسیر؟ من اوجدہا؟ اكانت  
صُنعت السیارة اولاً کما هی الآن؟ این تصنع؟ کم عجلة لها؟ من اى  
شىء صُنعت هی؟ کیف یكون مطاطها؟ لِمَ لَا یُسَمَّعُ لها صوتٌ عند السیر؟  
کیف مقاعدها؟ اَتَحْمَلُ الاثقال فیها؟ اَکُلُ انسان یسوقها؟ اَتَساق  
فی الشوارع الصغیرة؟ اى فائدة منها؟ کم سیارة فی حیدرآباد؟  
اى مرکب أنفع: السیارة ام العربیة؟ -

## ترجمہ کرو

کون لوگ موٹر میں بیٹھتے ہیں؟ کیا اس کے پہیوں میں ہوا بھری جاتی ہے؟ یہ  
دو موٹریں کس کی ہیں؟ یہ وہ موٹر ہے جس میں بادشاہ سوار ہوتے ہیں۔ میں موٹر اس  
لیے پسند کرتا ہوں کہ وہ قیمتی وقت کو بچاتی ہے لیکن لوگ وقت کی حفاظت نہیں کرتے  
بلکہ ضائع کرتے ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں موٹریں کثرت سے بنائی جاتی ہیں۔ موٹر سب  
سے پہلے کوئی نے بنائی۔ پاک ہے وہ (ذات) جس نے اپنے بندوں کے لیے عجیب و

غریب چیزیں پیدا فرمائیں۔ اور ان سے انھیں متمتع کیا۔  
 کہہ دو: زمین میں سیر کرو پھر دیکھو مفسدوں کا انجام کیسا ہوا؟ اپنے رب پر  
 ایمان لاؤ جس نے تمہارے لیے آسمانوں اور زمین میں ہر چیز مسخر کر دی (سخر) اور  
 اس نے تم کو کائنات پر فضیلت دی تو کیا تم پر اس کا شکوہ واجب نہیں ہے؟ اس لیے  
 تم نماز سے بے رغبتی نہ کرو جو شکر کی نشانی ہے۔ لیکن اس میں ذرا بھی ریاکاری نہ ہو  
 کیوں کہ اس سے تمام اعمال بے کار ہو جاتے ہیں۔ نماز کا مطلب اچھی طرح سمجھ لو اس  
 میں تعدیل کبھی نہ چھوڑو ورنہ جائز نہیں ہوگی۔ نماز سے مراد اٹھنا (قیام) اور بیٹھنا (قعود)  
 نہیں ہے۔

## تمرین

امروہی (واحد و جمع اور مذکر و مونث) کے صیغے لکھو۔

تَقُولُ، تَصِيرُ، تَقِفُ، تَعِدُ، تَزُودُ، تَمُرُّ، تَأْخُذُ، تَأْكُلُ، تَنَامُ،  
 تُقَسِّمُ، تُسَلِّمُ، تُخْبِرُ، تُخَيِّطُ، تَعُوْذُ، تَتُوبُ، تُفَاخِرُ، تُسَخِّرُ، تُرْسِلُ،  
 تُصَوِّرُ، تَجْعَلُ، تُبَيِّنُ، تَدُومُ، تَثْبِتُ، تَعْمِلُ، تُحْجِجُ، تَمْلَأُ، تَطْبِخُ،  
 تَكْلِفُ، تَقُومُ، تَخَافُ، تَصِيدُ، تَنَالُ، تُقَدِّمُ۔

ماضی کا مضارع اور مضارع کا ماضی لکھو

تُسَلِّمُ، وَعَدْتُ، وَقَفْنَا، صَدَدْنَا، يَصِيدُونَ، تَمُرُّ، أُسْرُ،  
 نَخَيِّطُ، ظَنَنْتُ، يَظُنُّونَ، أَخْبَرْتُ، نُسَافِرُ، تَصَوِّرِينَ، أُسَلِّمُ،  
 تُخْبِرُ، سَرَرْتُ، أُسَلِّمُ، مِتُّ، يَقَالُ، يُبَاعُ، أُجْبِرْتُ، أُرْسِلُوا،  
 عَذِّبُوا۔



# الدَّرَاجَةُ

الدَّرَاجَةُ لَهَا عَجَلَتَانِ ، يَزِيدُ إِرْتِفَاعُهَا عَلَى مِثْرٍ ،  
أَطْرُفُهَا كَمِثْلِ أَطْرِ السَّيَّارَةِ الَّتِي مَرَّ ذِكْرُهَا آنِفًا ، وَلَكِنْ بَيْنَهُمَا  
فَرْقٌ فَإِنَّ أَطْرَ الْعَجَلَاتِ وَأُنَابِييَهَا فِي السَّيَّارَةِ أَضْخَمُ وَأَكْبَرُ  
مِنْهَا فِي الدَّرَاجَةِ -

فِي مَقْدَمِهَا مَقْبِضَتَانِ مَعَهُمَا ضَابِطَتَانِ ، تَقِفُ الدَّرَاجَةُ  
بِالضَّبْطِ عَلَيْهِمَا أَوْ عَلَى إِحْدَيْهِمَا ، وَلَهَا جَرَسٌ يَدُقُّهُ الرَّاكِبُ  
حِينَ مَا يَمُرُّ مِنْ بَيْنِ الشُّورَاعِ الْمَزْدَحِمَةِ ، وَلَهَا مَصْبَاحٌ يَسِيرُ  
بِضَوْءِهِ الرَّاكِبُ فِي الظَّلَامِ ، الدَّرَاجَةُ كَانَتْ تَصْنَعُ أَوَّلًا فِي بِلَادِ  
أُورْبَا وَلَكِنْ الْآنَ تَصْنَعُ فِي الْهِنْدِ أَيْضًا ، يَرْكَبُهَا النَّاسُ صَغَارُهُمْ وَ  
كِبَارُهُمْ ، لِأَنَّهَا أَرْخَصُ مِنَ الْمَرَائِكِبِ الْآخَرَى ، فَإِنَّهَا لَا تَسِيرُ  
بِالنَّفْطِ بَلْ بِالرَّجُلَيْنِ فَقَطْ -

أَكْثَرُ الْوِلَادِ لَهُمْ وَلَعُ بَرَكُوبِهَا ، فَهُمْ يَرْكَبُونَهَا يَخْرُجُونَ  
لِلنَّزْهِةِ مَعَ أَصْدِقَائِهِمْ صَبَاحًا وَمَسَاءً ، لَا رَيْبَ أَنَّ الدَّرَاجَةَ أَخَفُّ

المراكب وأرخصها وهي أسرع من العربات التي يجرها الحيوان  
فلذا توجد كثيرا في المداين وفي القرى أيضا.



اسئلة : اى مركب أخف المراكب ؟ كم ارتفاعه ؟ كم مقعداله ؟ ماذا  
يقال له ؟ أين يصنع ؟ أعجبك الدراجة ؟ كم مقبضة لها ؟ هل لها ضابطان ؟  
ماذا يفعل بهما ؟ أفيها مصباح ؟ باى شئ تقف الدراجة ؟ أين توجد  
كثيرا ؟ أتركبها النساء ؟ أركوبها صعب ؟ هل ثمنها كثير ؟ أتكون  
العجلتان مستديرتين ؟ أتحسن ركوبها ؟ أيركبها الصغار ؟ متى  
يدق الجرس الراكب ؟ أتران الدراجة بجريستين أو ستة أجراس ؟ -

## ترجمہ کرو

سائیکل کس شہر میں کثرت سے پائی جاتی ہیں ؟ سائیکل کے پہیے زیادہ  
بڑے ہیں یا موٹر کے ؟ سائیکل کی بلندی کتنی ہوتی ہے ؟ کیا یہ سواری زیادہ فائدہ  
مند ہے ؟ کیا وہ دوسری سواریوں سے تیز ہے ؟ بڑی سڑکوں پر لوگ سائیکل  
پر جاتے ہیں ۔ اونچے مقام پر وہ سائیکل سے اتر جاتے ہیں ۔ پھر اس پر سوار  
ہوتے ہیں ۔ سائیکل کس نے ایجاد کی ؟ اور کس زمانے میں ؟ کیا بارش کے  
وقت بھی لوگ سائیکل پر جاتے ہیں ؟ کیا عورتیں بھی سائیکل پر بیٹھتی ہیں ؟  
تمہیں سائیکل پسند ہے یا موٹر ؟ بے شک یہ سستی سواری ہے ، پٹرول کی ضرورت

ہے نہ کسی اور چیز کی۔ وہ صرف دو پاؤں کی قوت سے چلتی ہے۔ کوئی گاڑی اس سے زیادہ سستی اور نفع بخش نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اطباء کہتے ہیں سائیکل پر زیادہ نہ بیٹھو، ضرورت ہی کے وقت بیٹھو! کیوں کہ زیادہ بیٹھنا (رُکوب) نقصان پہنچاتا ہے۔

اے مسلمان بھائیو! کیا آپ نے کبھی حقیقتِ اسلام پر غور کیا؟ کیا اللہ کے رسولؐ اور ان کے صحابہ کی سیرت کا غور سے مطالعہ کیا؟ ان کے ہر عمل میں اخلاص پایا جاتا ہے لیکن ہمارے اعمال اخلاص سے بہت دور ہیں۔ اس وجہ سے ہماری وہ عزت اور عظمت چلی گئی جس سے ہمارے اکابر کی سیرت، بھری ہوئی ہے۔ یاد رکھیے! اسلام عمل اور حرکت ہے نہ کہ قول اور سکوت۔





# الفيل

الفيل أكبر الحيوانات وأضخمها، يزيد إرتفاعه على ثلاثة أمتار. هو كبير الرأس وقصير العنق، له عينان صغيرتان وأذنان عريضتان، يسمع بهما كثيرا، وله أرجل ضخيمة كالعمد القوية، وهو ثخين الجلد، اسود اللون قليل الشعر، ذيله قصير ودقيق لأنسبة بينه وبين جسمه وله نابان طويلتان قد تبلغ الواحدة منهما مترين، يحفر بهما الأرض ويقتل بهما عدوه، ويؤخذ منهما العاج ويُصنع منه كثير من الأشياء الضرورية، ومن أهم أعضائه خرطوم الذي يبلغ الأرض، وربما يزيد على مترين، وهو بمنزلة أنفه ويده، وهو غليظ مرن يأخذه كل شيء، وبه يأكل ويشرب، ويفتح الباب ويقلع الأشجار ويأكل الخضر والشجرات الصغيرة، وله ولع بالفاكهة وقصب السكر، ويسكن أجمات الرطبة وسواحل الأنهار في آسيا وأفريقيا،

وَيُحِبُّ الْمَاءَ وَيَعُومُ فِيهِ جِيدًا.

الفيل حيوانٌ ذكى يسمع ويفهم إشارات سائِقِهِ  
يركبه الملوك والأمراء فى الهند فى المراكب العظيمة  
ويزينونه بالجلال الجميلة.



اسْمَلَّة: ائى حيوان اكبر الحيوانات؛ كم ارتفاعه؛ كيف عنقه؛ اَلْ  
اُذنان طويلتان؛ كيف ارجله؛ كيف يكون ذيله؛ كيف يكون جلده  
اى عضو من اَهم اعضاءه؛ كيف يكون الخرطوم؛ بمنزلة اى عضو  
هو؛ ماذا يفعل به؛ اين يسكن؛ اى شئ ياكل برغبة؛ ايعوم  
جيداً؛ من يركبه؛ ايوُجد الفيل فى بلادكم؛ اتخافونه؛ ايتنظر  
كالجبل من بعيد؛ من اى حيوان يوخذ العاج؛ اينفع العاج؛

## ترجمہ کرو

ہاتھی کثرت سے کہاں پائے جاتے ہیں؛ ہاتھی کے دانت سے نفیس چیزیں  
بنائی جاتی ہیں، اور وہ بڑی دکانوں میں بکتی ہیں اور ہریتہ دوستوں کو پیش کی  
جاتی ہیں۔ (قدّم لى) سنا جاتا ہے کہ ہاتھی اپنی سونڈ سے درختوں کو بھی اکھاڑ دیتا  
ہے، دیکھو ہاتھی آرہا ہے۔ اس پر (سرخ) جھول ہے۔ اس پر ہاتھی والا بیٹھا ہے۔

یہ گھنٹی کی آواز کہاں سے آرہی ہے ؟ بہت سے لوگ ہاتھی سے ڈرتے ہیں اور اس پر سوار ہونا نہیں چاہتے ۔ پاک ہے وہ ذات جس نے ایسے عجیب و غریب جانور پیدا کیے ۔ گنے کا موسم کب ہے ؟ کیا تم نے کبھی سڑک پر گنا کھایا ؟ ہاتھی گنا بہت شوق سے کھاتا ہے ۔ بعض ہاتھی سوئڈ سے اپنے مالک کو سلام بھی کرتے ہیں ۔

اے مسلم بہنو! کیا آپ کی زندگی اسلامی زندگی ہے ؟ آپ رسول اللہؐ اور ان کی آل سے محبت کرتی ہیں ۔ محبت کے کیا معنی ہیں ؟ کیا فقط زبان سے ان کا یاد کر لینا (ذکر) محبت کی نشانی ہے ؟ اللہ کے لیے کہیے کہ کیا آپ ان کی طرح اٹھتی بیٹھتی کھاتی پیتی سوتی جاگتی اور جسم کو چھپاتی ہیں کیا آپ نہیں جانتیں کہ رسول اللہؐ سیدہ عائشہؓ کی بہن اسماءؓ پر پتلے کپڑوں کی وجہ سے غصہ ہوئے تھے ۔ اللہ کے لیے حقیقی معنی میں مسلم بہنیں ہو جائیے اور مذموم فیشن (رواج) سے بچھیے ۔

## ماضی کا مضارع اور مضارع کی ماضی لکھو۔

نُفِکَر، طَالَعَت، فَضِّلَت، تَعُوذِیْنَ، نَظُنُّ، تَمَّتْ، یُضِلُّونَ،  
أَضَلَّتُمْ، تُحِبُّ، أَمَرَ، أَخْبَرَ، تَحْسَنُونَ، تَوْجِدُونَ، نَصِيرَ، سَرِقْتَ،  
تَضَعُ، تَمْلَأُ، فَضَّلْتَ، تَقْدَمُ، أَخْرَجْتَ۔



# الأسد

الأسد من أكبر الحيوانات وأشرسها وهو أشبه بالقط كثيرا، وهو مُستدير العينين وواسعهما، قوَى السَّاقين، أنيابه ومخالبه حادةٌ جداً، يأخذ بها فريسته ويأكلها. لونه رمليٌّ، ولا يكون على جلده خطوط سوداء كما تكون على جلد النمر، وفي طرف من ذيله خصلةٌ من الشعر، ويزين عنقه لِبَدٌ يظهر بها جلال الأسد وجماله، وارتفاعه نحو متر، وطوله من أسفل الذيل إلى طرف الأنف يزيد على ثلاثة أمتار، ويسكن الأجمات البعيدة والجبال الكبيرة، ويغلب جميع الحيوانات، ولا يقدر عليه أحدٌ منها. وزئيره يشبه الرعد ينشأ منه الرعبُ ومن طباع الأسد القناعة والعُجبُ والشجاعة، وهو ينام في النهار ويخرج في الليل للحصول على فريسته، ورُبَّمَا يهجم على القرى التي تقرب من مسكنه، أكثر لا غنى لهم ولحُ بصيده فهم يصيدونه

بِطَرَقٍ مُّخْتَلِفَةٍ وَيَفْخَرُونَ بِذَلِكَ، وَيَحْسِبُونَ عَمَلَهُمْ هَذَا  
فَخَارًا لِّأَنْفُسِهِمْ. وَهُوَ عَظِيمُ الْقُوَّةِ يُضْرَبُ بِهِ الْمِثْلُ فِي  
الشَّجَاعَةِ، وَيُقَالُ أَفْلَانُ كَالْأَسَدِ.



اسئلۃ ؛ اے حیوان اشرف الحيوانات ؛ بائی حیوان ہواشبہ ؛ کیف  
جسمہ ؛ الہ عینان مستدیرتان ؛ کیف مخالفہ ؛ کیف انیابہ ؛  
مالونہ ؛ این لبده ؛ کم ارتفاعہ ؛ این یسکن ؛ ایخاف زئیرہ أحد ؛  
من یصیده ؛ ماصفاتہ ؛ متی یخرج للحصول علی فریستہ ؛  
ایہجم لیل علی قریۃ ؛ لمن ولع بصیدہ ؛ فی ائی شیئ یضرب بہ  
المثل ؛ ائی شیئ علی طرف ذیلہ ۔

## ترجمہ کرو

کیا شیر کسی سے نہیں ڈرتا ؛ کیا تم نے کبھی شیر کا (کو) شکار کیا ؛ میں دو یا تین مرتبہ  
والد صاحب کے ساتھ گیا تھا۔ اس کی آواز سے جو گرج کی طرح ہوتی ہے، ہر شخص  
ڈرتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ درندوں کا بادشاہ ہے اور جنگل کا بھی۔ شیر کہاں کثرت سے  
پایا جاتا ہے ؛ کیا شیر آدمی کو بھی کھا لیتا ہے ؛

لڑکو بہادری میں شیر کی طرح ہو جاؤ لیکن اس کی خود پسندی سے بچو کیوں کہ یہ اچھی  
عادت نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ بڑے بڑے بادشاہ شیر کے شکار کے لیے نکلتے ہیں۔

کیا شیر کا شکار بہت خوف ناک ہے؟ شیر کی کچلیاں بہت تیز ہوتی ہیں۔ شیر اپنے بچوں سے جانوروں کو مار ڈالتا ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ ان کا خون پیتا ہے اور گوشت تھوڑا کھاتا ہے اور باقی دوسرے جانوروں کے لیے چھوڑ دیتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ گاؤں والے شیر سے نہیں ڈرتے کیوں کہ وہ ان کو اکثر نظر آتا ہے۔

بہادر کے لیے کہا جاتا ہے کہ وہ شیر ہے۔ بہادر کون ہے؟ کیا بہادر وہ شخص ہے جو دوسروں پر غالب آجائے، ان کو مار ڈالے، جنگ میں کام یاب ہو جائے اور لوگ اس سے ڈریں؟ بہادر حقیقت میں وہ ہے جو اپنے نفس پر غالب ہوتا ہو۔ اور اس کی طمع اور خواہش (ہوئی) کو دبا دیتا ہو اور قوت کے ساتھ ساتھ اپنے کو معیف سمجھتا ہو اور ہر کم زور سے نرم بات کہتا ہو اور مانتا ہو کہ فقط اللہ قوت اور مال والا ہے۔





# الْقُرْآنُ الْمَجِيدُ

(أ)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ  
 قَبْلِكُمْ ۝ الرَّحْمَنُ، عَلَّمَ الْقُرْآنَ، خَلَقَ الْإِنْسَانَ، عَلَّمَهُ الْبَيَانَ  
 ۝ هُوَ الَّذِي أَخْرَجَكُمْ مِنْ بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْئًا،  
 وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝  
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمَاتِ  
 وَالنُّورَ ثُمَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ  
 آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ وَعَدَ  
 اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ ۝  
 وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ۝ قُلْ  
 كُلُّ يَعْمَلْ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِ ۝ خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ  
 الْجَاهِلِينَ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ  
 وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۝  
 رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ، إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ

## الْبَيْعَادُ ○

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْأَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ  
 أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ، وَيَصُدُّونَ عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ  
 أَلِيمٍ ○ إِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللَّهِ لِلَّذِينَ يَعْمَلُونَ السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ  
 يَتُوبُونَ مِنْ قَرِيبٍ فَأُولَئِكَ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ عَفُورًا  
 رَّحِيمًا ○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَشْهَدُونَ  
 ○ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَلْبِسُونَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُونَ الْحَقَّ  
 وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○ قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَنَا كَارِهُ مُبِينٌ ○  
 وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَرِيمٌ ○ أِذْ  
 نَادَىٰ يُونُسَ فِي بَطْنِ الْحُوتِ ○ وَخَرَجْنَاهُ بِرَحْمَتِنَا ○ وَلَا  
 تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى ○ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ  
 الْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ وَلَهُ الْكِبَرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ  
 وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ نَبِيُّ عِبَادِي أَنِّي لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ وَأَنَّ  
 عَذَابِي هُوَ الْعَذَابُ الْأَلِيمُ ○ وَسَخَّرْنَا لَكُمُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَ  
 الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ بِأَمْرِي ○ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ  
 لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ○

(ب)

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ

ذُو انْتِقَامٍ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيِّيْنَ  
 بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَأْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ  
 بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اُولَٰئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَ  
 الْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِيْنَ ۝ اللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا يَخْرِجُهُمْ  
 مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا اَوْلِيَآءُهُمُ الطَّاغُوتُ  
 يُخْرِجُوْنَهُمْ مِنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمَاتِ اُولَٰئِكَ اَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا  
 خٰلِدُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللّٰهِ وَلِقَائِهِ اُولَٰئِكَ يَلْسَنُا  
 مِنْ رَّحْمَتِهِ وَاُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا بِالْبَاطِلِ  
 وَكَفَرُوا بِاللّٰهِ اُولَٰئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ  
 الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ۝ يَعْلَمُوْنَ ظٰهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ  
 الدُّنْيَا وَهُمْ عَنِ الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ  
 وَذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ۝  
 قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنْ اَكْثَرُكُمْ لِلْحَقِّ كِرْهُوْنَ ۝ اِنَّ عَذَابَ  
 رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۝ وَّيْلٌ يُّوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ يَوْمَ لَا  
 تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ سَيِّئًا وَّالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِلّٰهِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمَ  
 الْحٰكِمِيْنَ ۝

ترجمہ کرو

وہ لوگ جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اس کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتے۔ اللہ

مَنَّانٌ



کے دیدار سے عورتیں بھی محروم نہیں ہوں گی۔ اللہ کی قدرت کا انکار (جحد) کون کرتا ہے؟ کن لوگوں کے لیے قیامت کے دن خرابی ہے؟ اندھیرے سے نور کی طرف کون نکال لے جاتا ہے؟ میں آپ کو خوش خبری سناتا ہوں کہ آپ انعام کے مستحق ہو گئے۔ فاطمہ! اپنے بھائی کو خوش خبری سناؤ کہ وہ اچھے نمبرات سے کام یاب ہو گئے۔ قیامت کا دن بہت سخت ہے۔ اس روز کی کامیابی یقیناً بڑی کامیابی ہے۔ اچھی باتیں تم کو کس نے سکھائیں؟ میری والدہ مجھ کو ادب سکھاتی ہیں۔

عورتو! تم بھی صبح وشام اللہ کو یاد کرو اور پانچ مرتبہ اس کی پاکی بیان کرو۔ اللہ وہ ہے جس نے بشر کو پانی سے پیدا کیا۔ احسان کر جیسا کہ اللہ نے تیرے ساتھ (الیک) احسان کیا۔ اور ہم نے ان کی مدد کی پس وہی غالب رہے (تھے)۔ رمضان کا مہینہ جس میں قرآن نازل کیا گیا لوگوں کے لیے ہدایت ہے۔ اور ہم اپنے گھروں سے اور بیٹوں کے پاس سے نکال دیے گئے ہیں۔ اے ہمارے رب! یقیناً تو لوگوں کو جمع کرنے والا ہے ایک دن جس میں کوئی شک نہیں۔

اے ہمارے رب! تو نے یہ (دنیا) بے کار (باطل) نہیں پیدا کی۔ اللہ اور اس کے رسولوں پر (ب) ایمان لاؤ اور تین نہ کہو اللہ کے ساتھ شریک مت کرو کیوں کہ شرک یقیناً بڑا ظلم ہے۔ اپنی آوازوں سے قرآن کو زینت بخشو۔ (تزیین) افضل نماز اللہ کے پاس جمعہ کے روز کی صبح کی نماز ہے۔

ماضی کما مضاع او مضارع کی ماضی لکھو اور انہی افعال کے امر و نہی بھی بناؤ۔

نَسَجْ، اُنْزِلْتُ، تَخْرُجُونَ، اَمَنْتُمْ، تُسَلِّمُونَ، تُبَشِّرُونَ، بَشَرْنَا، اُبَشِّرُوا، نُكَذِّبْ، كُذِّبْتَ، اَخْلَفْتُمْ، تَخَالِفُونَ، قِيلَ، يُؤْمَرُونَ، تَقْفُ، تَضَلُّونَ، نَحْجُ، سُرَرْنَا، تَزِيدُ، يُنْزَلُ، نُؤْمِنُ۔

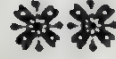
# الحديث الشريف

مُرُوا أَوْلَادَكُمْ بِالصَّلَاةِ وَهُمْ أَبْنَاءُ سَبْعِ سِنِينَ وَاصْرِبْهُمْ عَلَيْهَا وَهُمْ أَبْنَاءُ عَشِيرٍ وَفَرِّقُوا بَيْنَهُمْ فِي الْمَضَاجِعِ - بِشَرِّ الْمَشَائِئِينَ فِي الظُّلَمِ إِلَى الْمَسَاجِدِ بِالنُّورِ التَّامِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ - اذْكُرُوا مَحَاسِنَ مَوْتَاكُمْ وَكُفُّوا عَن مِّسَاوِيهِمْ - مَنْ سَاءَ خُلُقُهُ ضَاقَ ذَرْعُهُ - الشَّيْخُ شَابَ عَلَى حُبِّ اثْنَيْنِ ، طَوَّلَ الْحَيَاةَ وَكَثُرَ الْمَالُ - إِنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ أَبِي بَكْرٍ دَخَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ وَعَلَيْهَا ثِيَابٌ رِّقَاقٌ فَأَعْرَضَ عَنْهَا - لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ - كَانَ أَحَبُّ الشَّرَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ الْحَلْوُ الْبَارِدُ - يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ - مَنْ غَشَّ فَلَيْسَ مِنَّا - حُرِّمَ لِبَاسُ الْحَرِيرِ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي وَأُحِلَّ لِنَاثِهِمْ - إِنَّمَا كَانَ فَرَّاشُ رَسُولِ اللَّهِ الَّذِي يَنَامُ عَلَيْهِ أَدَمٌ حَشْوَةٌ لَيْفٌ ، الْمُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِ كَالْبَنِيَانِ يَشُدُّ بَعْضُهُ بَعْضًا ، سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ

كفر، التاجر الصدوق الأمين مع النبيين والصديقين و  
الشهداء، جار الدار أحق بالدار، لكل أمة فتنة وفتنة  
امتى المال، إن من أعظم الجهاد كلمة عدل عند سلطان  
جائر، الدنيا سجن المؤمن وجنة الكافر، اصدق الرؤيا  
بالأسحار، إن رجلا قال يا رسول الله أى الناس خير؟ قال  
من طال عمره وحسن عمله، قال وأى الناس شر؟ قال  
من طال عمره وساء عمله — كن فى الدنيا كأنك غريب  
أو عابر سبيل، ليس الغنى عن كثرة العرض ولكن الغنى  
غنى النفس، إيتاكم والظن فان الظن اكذب الحديث -  
كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انى اعود بك من  
الأربع من علم لا ينفع ومن قلب لا يخشع ومن عين  
لا تدمع ومن دعاء لا يسمع - من سمع سمع به، المعجوب  
مسبوب، الشوم فى ثلاثة فى المرأة والمسكن والدابة،  
من رغب عن أبيه فقد كفر، الخالة بمنزلة الأم - من  
كان آخر كلامه لا اله إلا الله دخل الجنة، الغسل يوم  
الجمعة واجب على كل محتلم، لا يدخل الجنة قتات،  
لا تلبسوا الحرير ولا الديباج ولا تشربوا فى أنية الذهب



والفضّة ولا تاكلوا في صحافها فانها لهم في الدنيا ولنا  
في الآخرة ۔



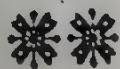
## ترجمہ کرو

نبیؐ علوا اور شہد پسند فرماتے تھے ۔ اپنے گھروں میں آگ مت چھوڑو جب تم  
سوتے ہو ۔ عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہے جیسے میری فضیلت تمہارے ادنیٰ پر ۔ رسول  
اللہؐ (چند) عورتوں کے پاس سے گزرے تو آپؐ نے ان کو سلام کیا ، کھانے کی برکت  
اس کے پہلے اور اس کے بعد وضو ہے ، ہر سکر حرام ہے ، نبیؐ خوشبو (طیب) رد  
نہیں فرماتے تھے ۔



# الأمثال

إِنَّ الطَّيَّورَ عَلَى أَشْكَالِهَا تَقَعُ، صِغَارُ الْأُمُورِ تَهِيجُ الْكِبَارَ،  
 عُشْبٌ وَلَا بَعِيرٌ، إِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَعْثُرُ، إِنَّ الْحَبِيبَ إِلَى  
 الْإِخْوَانِ ذُو الْمَالِ، كَلَامُكَ كَالْعَسَلِ وَفِعْلُكَ كَالْأَسَلِ، وَضَعُ  
 الْإِحْسَانِ فِي غَيْرِ مَوْضِعِهِ ظُلْمٌ. كَمَا تَدِينُ تُدَانُ. الْحَاجَةُ  
 تَفْتِقُ الْحِيلَةَ، إِنْ الْحَدِيدَ بِالْحَدِيدِ يَفْلَحُ، الْبِضَاعَةُ تُسَرُّ  
 الْحَاجَةَ، حَسْبُكَ مِنْ شَرِّ سَمَاعِهِ، الْإِحْسَانُ يَقْطَعُ اللِّسَانَ،  
 الدَّرَاهِمُ بِالدَّرَاهِمِ تُكْسَبُ، سَكَتُ الْفَأْوِ نَطَقَ خُلْفًا. مَنْ  
 أَسْرَعَ فِي الْجَوَابِ أَخْطَأَ الصَّوَابَ. رَجَعْتُ مِنَ الْغَنِيمَةِ  
 بِالْإِيَابِ، رَبِّ فَرَحَةٍ تَعُودُ تَرَحَّةٌ، مَنْ سَمِعَ سَمِعَ بِهِ،  
 لَأَكْرَامَةُ (لِلْكَاذِبِ)، حَرْفَةُ الْمَنْ كَنْزٌ. الْحِلْمُ سَيِّدُ الْأَخْلَاقِ  
 جَدُّكَ لَا كَدُّكَ.



## نظم

(١)

## تسبيح الخالق

سُبْحَانَ خَلَّاقِ عَلِيمٍ    سُبْحَانَ رَزَاقِ كَرِيمٍ  
سُبْحَانَ رَبِّ الْعَالَمِينَ    سُبْحَانَ خَيْرِ الرَّاحِمِينَ  
وَلَهُ الْبَقَاءُ وَلَهُ الْعَلَاءُ    وَلَهُ الْوَلَاءُ وَالْكِبْرِيَاءُ  
وَلَهُ الْمَلَأْتُكَ يَخْشَعُونَ    وَيُسَبِّحُونَ وَيَسْجُدُونَ  
عَنْ ذِكْرِهِ لَا يَغْفَلُونَ    بَلْ كُلَّ حِينٍ يَذْكُرُونَ  
مِنْ فَضْلِهِ كُلُّ الْأَنْامِ    فِي الْأَمْنِ دَوْمًا وَالسَّلَامِ

(للمؤلف)

(٢)

## العلم

العلم زينٌ لِلْأَنْامِ    والجَهْلُ شينٌ لِلْكَرامِ  
يَا أَيُّهَا الْمُتَعَلِّمُونَ    قوموا وأنتم عازمون  
فَلَهُ ابْذُكُوا مَجْهُودَكُمْ    نالوا به مقصودكم  
وبه ارفعوا أعلامكم    وبه ارجعوا أيامكم  
هَذَا الَّذِي مِنْهُ الْجَمَالُ    هَذَا الَّذِي مِنْهُ الْجَلَالُ



نالوا علوماً واعملوا دوماً بها، لا تكسلوا  
 العلم دون العمل كخليفة دون العسل  
 العالمون العاملون في كل شئ ناجحون  
 والجاهلون الغافلون في كل أمر خائبون  
 إن الفضيلة باكتساب لا بالفضيلة وانتساب  
 إن الذي نال الأدب نال المعالي والرتب  
 العلم صحي: والأدب للمرء خير من ذهب  
 (للمؤلف)

(٣)

## كتابي

خير أصحابي كتابي ليس فيه من معاب  
 ينصح لي كل حين نافع في كل باب  
 يفعل الخيرات بالأصحاب من غير احتساب  
 فيه لهوى ولعبي وسؤال وجوابي  
 ذاك لي خير صديق في حضور وغياب  
 وانيس وجليسي ورفيقي في الصعاب  
 وله فضل كبير ما لهذا من حساب

منهج الخصال

فسواه أصدقائي في الوري مثل السراب  
 دونه عندى حياتى اخوتى مثل الخراب  
 فأصبحوه كل حين إنه خير أصحاب  
 فى جلوس وقيام وذهاب وإياب  
 رغبة فى اللهو عنه من علامات الثياب  
 من صديق مثله كل الاناس فى عجاب  
 فعليكم يا أصحابي كل حين بالكتاب

(للمؤلف)

(٤)

## الحَذَاءُ

أنا امرؤٌ حذاءٌ فى صنعتى غناء  
 أعمل فيها بىدى أخدم أهل بلدى  
 كل حذاءٍ أصنعه أتقنه وأبدعه  
 أخرج به فى موعته بثمانٍ محدد  
 ولا أعش فى الثمن فالغش عارٌ فى المهن

(للاستاذ الهوادى المصرى)

(٥)

## اللَّعِبُ

أَيُّهَا الْوَلَدُ النَّجِبُ شَغَلَكَمُ دَرَسُ الْكُتُبِ  
أَدْرُسُوا ثَمَّ الْعِبَا وَاقْفِرُوا ثَمَّ اطْرَبُوا  
إِلَى عِبَا حِينَ الْمَسَاءِ فِي الْفَضَا طَلِقِ الرِّهَاقُ  
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّعِبَ زَائِلٌ مِنْهُ التَّعَبُ  
إِنَّمَا الدَّرْسُ بِلَا لَعِبٍ مِثْلَ الْبِلَا  
رَوِّضُوا أَجْسَادَكُمْ خَفِّقُوا أَلْمَافَكُمْ  
وَاتَّبِعُوا أَعْلَامَكُمْ وَارْجِعُوا أَيَّامَكُمْ  
إِنَّمَا الْفَوْزُ الْعَظِيمُ لِلْقَوِيِّ الْمُسْتَقِيمِ  
مَا لِي ذِي ضَعْفٍ نَعِيمٍ بَلْ لِي عَيْشٌ ذَمِيمٌ  
إِنَّمَا الصَّحَّةُ خَيْرٌ مِنْ ثَرَاءٍ فِيهِ ضَيْرٌ  
مَا بِخَيْرٍ إِخْوَتِي! نِعْمَةٌ مِنْ صَحَّةٍ

(لِلْمُؤَلِّفِ)





# تمارين

## (١) القرآن المجيد

القران كتاب أنزله الله على محمد (عليه الصلوة والسلام)، وهو كتاب الله لا ريب، ولكن لا يذهب عليكم ايها الاخوان! انه كتاب كمثل كتُب اخرى، كُتِبَ وطُبِعَ ثم أنزل، بل هو مجموع آيات بيتنا أنزل الله على لسان رسوله سيدنا محمد قليلاً قليلاً على حسب الاحوال والضرورات، وهو في لسان عربي مبين، والعربي من اقدم الألسنة وافصحها، فيه صفات الله الذي حازت في حقيقته العقول، وفيه ذكر الجنة والنار، وفيه قصص الانبياء، ويبين الله فيه ما هي الحياة الطيبة؟ وما هي الحياة الخبيثة؟ وكيف يحصل للإنسان فوز مبين بالعمل به؟ وكيف يستحق بالنار لاجل الرغبة عنه؟ وهو أحد الكتب السماوية، وهي أربعة ١- التوراة ٢- والزبور

٢ والإنجيل ٣ والقرآن - التوراة، أنزلت على موسى، والزبور  
على داود، والإنجيل على عيسى، والقرآن على نبيّنا، ذلك  
الكتاب لا ريب فيه، وقد عجز عنه فصحاء العرب حينما  
سمعوا آياته، فقالوا ما هذا كلام البشر ولكن المسلمين  
يضعونه في غلاف فاخر في بيوتهم للبركة به او القسم به  
من غير وقوف على مطالبه، فيا أيها المسلمون، القرآن  
ما أنزل إليكم للتبرك به فقط، بل أنزل لمقصد عظيم وهو  
العمل به، وهذا بدون دراسة العربي صعب جدا، ولا  
ينفعكم ترجمته في لغة أخرى، فانها لا تسع مطالبه  
ولا تشرح حقائقه ولا تكشف عن لطائفه، فلذلك لا يجد  
الجاهل بالعربي في قراءته لذة ولا سرورا، فانهضوا أيها  
الاخوان إلى دراسة اللغة العربيّة وانهمكوا بكتاب فيه  
هدايتكم إلى الصراط المستقيم، واعلموا به فإن ذلك هو  
الفوز العظيم.

(٢)

من يملك الارض التي تنبت فيها الأشجار التي  
تخرج منها الاثمار بالماء الذي ينزل من السماء التي

ينشأ في جوها السحاب الذي ينشأ من الأبخرة التي  
تصعد من البحار، ينبت بذلك الماء الزرع الذي  
مختلف ألوانه التي تسر الناظرين الذين ينظرون في  
قدرة الله الذي أخرج لعباده الطيبات من الرزق للذين  
يؤمنون والذين لا يؤمنون قل أتملكون شيئاً، كلا، لا  
يملكون شيئاً فان الملك (كله) لله، لان شرك في حكمه  
أحداً، يفعل ما يشاء، فلا يرده عن ارادته أحدٌ، فلي لله  
القوة والعزة، وهو القوي العزيز (صعد - جرها) (أبخرة - بخارات)

(٣)

ذات يوم قال إبراهيم عليه السلام لأبيه وقومه  
الذين كانوا يعبدون التماثيل "ما هذه التماثيل التي  
أنتم لها عابدون؟ فقالوا وجدنا آباءنا كذلك يفعلون  
قال: كنتم أنتم وآباءكم في ضلال مبين" فغضبوا من  
هذا الجواب وقالوا أجئتنا بالحق أم أنت من اللعبين  
قال: إن ربكم رب السموات والأرض الذي خلقهن وأنا  
على ذلك من الشاهدين. فجعلهم جذاً ذلاً كبيراً  
لهم لعلهم إليه يرجعون، قالوا: من فعل هذا بالهتاء إنّه



لمن الظالمين - وقال بعضهم أحضروه على أعين الناس  
لعلهم يشهدون، ثم قالوا له حينما جاءهم أنت فعلت  
هذا بالهتايا إبراهيم؛ قال بل فعله كبيرهم هذا، فبعد  
قليل قالوا والندامة تظهر من وجوههم، لقد علمت ما  
هو هؤلاء ينطقون - فقال فلم تعبدون من دون الله التماثيل  
التي أنتم لها عابدون - فغضبوا عليه، واعدوا له نارا، و  
قذفوه فيها - فقال الله للنار - يا نار كونى بردا وسلاما على  
إبراهيم؛ فكانت النار بردا وسلاما كما امر الله، وسلم  
إبراهيم من الهلاك، فيا أيها الناس إعلموا أن الله يحفظ  
كذلك عباده من الآفات في الحياة وبعد الممات والله  
يحب المؤمنين (فتى، نوجوان) (جذاذ، مكرمة) -

(٤)

ولد إبراهيم نبينا عليه الصلوة والسلام في زمان  
كان الناس يعبدون فيه التماثيل وكان أبوه أذرماهرًا  
في صناعة التماثيل، فيصنع ويقول لابنه إبراهيم؛ اذهب  
بها إلى السوق وبعها بثمان يعجبك ويعجبني، فكان إبراهيم  
عليه السلام يفعل كما يأمره أبوه ولا ينكر قوله فيسلك



الخيطة في أنف التماثيل ويذهب بها إلى السوق يجزّرها  
على الأرض ويقول للناس أيها الناس من يأخذ الذي لا  
ينفع شيئاً بل يضرّ، أفأخذونه؟

(٥)

## مطلع الفجر

زال الظلام وقام الانام من المتنام لعبادة الله الذي أنشأهم  
وصوّرهم فأحسن صورهم وزينهم بالنطق والحكمة وفضلهم  
على سائر الكائنات، فمنهم ذاهبٌ إلى المسجد، ومنهم  
ذاهبٌ إلى الهيكل، فكلّ واحد منهم يعبد ربه ويذكره  
على دينه ويسأله فضله والتلاميذ قد أخذوا في مطالعة  
الكتب فيقرونها بجِدٍّ ونشاط، والفلاحون يعملون في  
مزارعهم، والبستانيون مشغولون بأعمالهم في الحدائق  
والمسافرون يقطعون طريقهم وهم فرحون بهذا المنظر  
الجميل.

وتهبّ الرياح فالأشجار متمائلةٌ تارةً امامها وتارةً  
وراءها كأنّها تركعت وتسجد لله الذي أنزل من السماء ماءً  
فاخرجها به من الأرض وزينها بالاثمار والأزهار والطيور



قد نزلت على جوانب الأنهار ليحسوا (الشرب) الماء بمنافيرها  
ثم ترفع رؤوسها إلى السماء كأنها تشكر لرازقها ثم تقع على  
الغصون المتمايلة وتأخذ في التغريد، كأنها تسبح الخلاق  
الحميد. فقوموا من النوم أيها التلاميذ! صباحاً ومتّعوا  
انظاركم بهذا المنظر الجميل. واشكروا لله الذي خلقكم  
ورزقكم من الطيبات وخلق لكم الكائنات وحفظكم من  
الآفات، افلا تشكرون - (زَال - زائل هو گیا۔ دور ہو گیا۔) (الغصون  
المتمايلة - جھومتی ڈالیاں)۔

## درست کرو

(۱)

أين أخيك؟ إن ذو العلم محبوبٌ. أخاهُ ضرب أخيه  
لا تصحب ذو الجهل. كيف خلق إخوه؟ ابي بكر خليفه  
ذا العلم ممدوح. هذا الولدان شيطه هذا جبتان تلك  
محيطتان كم ثمن الجبتان؟ أخيه راح الى ذلك المحطة.  
هل يهبون الرياح؟ أعمل باليدان وأنظر بالعينان يجيئون  
الأصدقاء بعد يومان. على هذان السريران ولدين،  
ست صديق جاءت خمسة سنوات نحن كان في بومبائي



ثلاثة ساعة قرأت كالمعتاد، كم رقما حصلت أيتها البنت؟  
في كم يوماً يسافر أباك -

(٢)

في حديقة العموميه سبعة متنزهات التماثيل  
البديع موجودون هناك أفى حيدرآباد جنينة الحيوانات؟  
من كان فائز؟ أكنت موجود؟ أكنتم غافلون عن الله؟  
أكنتن جالسات في السيّارة؟ اليس الازهارأصفرة؟ هذا  
الازهارالاحمرجميل هذا ساعة أول من أشهر  
المهندسون؟ هل عندأخوك سبع اقلام الحبر؟  
هل للانسان ناصيتان؟ هل الشوارع الحيدرآباد مزدحم؟  
يا أولاد المسلمين هل أحسنت لنفسك؟ لمن السيّارة  
الذى فيه المقاعد جميلة؟ هؤلاء الاولادالذى يخدم  
الوطن بنشاط -

(٣)

أتسكن في البيت التى غرّفه وسيع هذان البنتان  
تُسلم على أكابرهم بالأدب. أنا أعد كل شئ للسفر، هل  
أتم أنتم اعمالكم؟ ماذا يصنع من عاج؟ بعد خمس



شهر عادّوا أبي من السفر - هذا جزء الرابعة. انا ليس مشرك.  
 أنتم ليس مجتهدون أصرتهم. أيتها البنات مجتهدين و  
 تلك البنات ليست متعلمات أياكون التمر الهندي حامض؟  
 أياكون أوراق النيم مُرّاً؟ هل ثياب البنون يكون أحمر؟ هل  
 سراويل البنات يكون أبيض؟ هل يلبس النساء الجباب؟  
 هل تتركب أيها البنت الدراجة في شوارع المزدحمة؟ هل  
 الجميلات الذين فيهم أغلاط -

